سبحان الذی اسرٰی بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

قادیان

BADR QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ۲؍ ۱؍

ای جہان منتظر خوش باش کامد ولستان | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زماں

سلسلۃ الجدید جلد ۲ — نمبر ۴۵

سلسلۃ القدیم جلد ۵ — نمبر ۴۰

شعبان سنہ ۱۳۲۴ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۴ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی بپا قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۲۰ عہ

معاونین درجہ اول جنکو عا؍ پر کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } صہ ر

معاونین درجہ دوم جنکو عا؍ پر کسی ایک اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } للعہ

معاونین درجہ سوم ہے عام قیمت پیشگی ۲؍ ۱؍

عام قیمت مابعد ہے فی پرچہ ۲؍ جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کرینگے اُن سے بحساب مابعد لیجاویگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۱؍ کا ٹکٹ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملیگا۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔

نوکل ...... عا ۔ افریقہ ...... للعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ مارا امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و باجان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک وز خبر ہائے معاد — ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارش کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازان عالیجناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہوجاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق اور فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت اُن کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لیے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چلسکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض لِلّٰہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اُسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ (۲ بار) آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ (۳ بار) رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

نمبر ۴۰ | ۱۵۔ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۴۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء | جلد ۲

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

خلاصہ شرائط بیعت دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا

غلام اکبر صاحب ولد میاں ننھے شاہ صاحب ساکن سیانی

علی احمد ولد عبداللہ صاحب ساکن کوٹلی لنڈے ڈاکخانہ امیر علی کوٹلی۔ تحصیل سیالکوٹ۔

میاں وزیر بیگ صاحب ولد امیر بیگ صاحب ساکن سید والا

میاں عبدالرحمان ولد میاں عبدالرحیم صاحب ساکن رام پور۔ ڈاک خانہ کالا۔

محمد افضل صاحب ولد محمد اکبر صاحب ساکن راہوں حال ملازم گلگت۔

حاجی صاحب خدائے نذر صاحب ولد میر محمد صاحب ساکن قدمت ملک افغانستان۔

نور محمد ولد میاں اللہ دتا ساکن سالار غازی ڈاک خانہ کوٹ غلام محمد۔ ضلع گجرانوالہ۔

بہادر ولد رحمت خان صاحب ساکن داتہ

علی بہادر ولد خیر اللہ صاحب ساکن داتہ

میاں علم دین ولد کرم الٰہی صاحب ساکن بجہ پور ڈاک خانہ سنکھاترہ تحصیل پسرور۔ ضلع سیالکوٹ

نور الٰہی صاحب پسر میاں احمد دین صاحب مستری بھیرہ۔ ضلع شاہ پور

والدہ میاں نور الٰہی صاحب مذکور

اللہ دتا ولد حسن محمد صاحب ساکن مانگے ڈاک خانہ پھلورہ تحصیل ظفروال۔ ضلع سیالکوٹ

اہلیہ " "

گجر ولد امیر ساکن خیر و چیچی۔ ڈاک خانہ کاہنوواں ضلع گورداسپور

محمد علی ولد جلال شاہ صاحب

رحمت علی صاحب ولد صادق صاحب

رحمت علی ولد بڈھا

علی محمد ولد نظام الدین صاحب ساکن ویروال تحصیل امرتسر

احمد ولد میاں کرم صاحب ودالمیال تحصیل پنڈ دادنخان

مہر داد صاحب۔ گورالی۔ گوجرات

اشرف خان صاحب۔ ریاست منڈی ضلع کانگڑہ

منشی محمد قاسم صاحب ایم۔ اے۔ جاگیردار سنری منڈی بھوپال

شعر و سخن

جدھر دیکھو ابر گنا چھا رہا ہے
گناہوں میں چھوٹا بڑا مبتلا ہے

میرے دوستو شرک کو چھوڑ دو تم
کہ یہ سب بلاؤں سے بڑھ کر بلا ہے

یہ دم ہے غنیمت کوئی کام کر لو
کہ اس زندگی کا بھروسہ ہی کیا ہے

محمدؐ پہ ہو جان قربان ہماری
کہ وہ کوئے دلدار کا رہنما ہے

غضب ہے کہ یوں شرک دنیا میں پھیلے
مرا سینہ جلتا ہے دل پھنک رہا ہے

خدا کے لئے مرد میدان بنو تم
کہ اسلام چاروں طرف سے گھرا ہے

تم اب بھی جو یارو ڈرو تو غضب ہے
کہ دشمن ہے بیکس تمہارا خدا ہے

بجا لاؤ احکام احمدؑ خدارا
ذرہ سی بھی گر تم میں بوئے وفا ہے

رہ راست پر اب نہ آئے تو پھر کب
کہ موجود اک ہم میں مرد خدا ہے

تری عقل کو قوم کیا ہو گیا ہے
تو اس کی ہے بدخواہ جو رہنما ہے

وہ اسلام دنیا کا تھا جو محافظ
وہ خود آج محتاج امداد کا ہے

بپا کیوں ہوا ہے یہ طوفان یکایک
بتاؤ تو اس بات کی وجہ کیا ہے

یہی ہے کہ گمراہ تم ہو گئے ہو
نہ پہلا سا علم اور نہ وہ اتقا ہے

اگر رہنما اب بھی کوئی نہ آئے
تو سمجھو کہ وقت آخری آگیا ہے

اسی وقت ہے ہم کو ہادی کی حاجت
یہی وقت اک رہنما چاہتا ہے

یہ ہے دوسری بات مانو نہ مانو
مگر حق تو یہ ہے کہ وہ آگیا ہے

اٹھو اس کی امداد کے واسطے تم
حمیت کا یارو یہی مقتضا ہے

اٹھو دیکھو اسلام کے دن پھرے ہیں
کہ نائب محمدؐ کا پیدا ہوا ہے

محبت سے کہتا ہے وہ تم کو ہر دم
اٹھو سونے والو کہ وقت آگیا ہے

دم و خم اگر ہو کسی کو تو آئے
وہ میدان میں ہر اک کو للکارتا ہے

ہر اک دشمن دین کو ہے وہ بلاتا
کہ آؤ اگر تم میں کچھ بھی حیا ہے

مقابل میں اس کے اگر کوئی آکر
نہ آگے بچیگا نہ اب تک بچا ہے

مسیحا و مہدی دوران آخر
وہ جس کے تھے تم منتظر آگیا ہے

قدم اس کے ہیں شرک کے سر کے اوپر
علم ہر طرف اس کا لہرا رہا ہے۔

خدا ایک ہے اس کا ثانی نہیں ہے
کوئی اس کا ہمسر بنانا خطا ہے

نہ باقی رہے شرک کا نام تک بھی
خدا سے یہ محمودؔ میری دعا ہے

ڈاک ولایت

بچوں کی تعلیم۔ ڈاکٹر بلیس ایم اے صاحب ایک ولایت کے اخبار میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہماری مدارس میں بچوں کو عام اخلاق کی تعلیم دینی چاہیئے ان کے سامنے یسوعی اخلاق کو پیش کرنا یا انجیل پڑھانا ان کی آیندہ زندگی کو خراب کرنا ہوگا۔ موجودہ حالت میں جن مدارس میں کچھ تعلیم عیسوی مذہب کی دی بھی جاتی ہے اس کی طرف بھی اسی واسطے کوئی توجہ نہیں کی جاتی۔ مدارس میں ایسی باتیں تعلیم دینی چاہئیں۔ جن کے متعلق دانا لوگوں کا اتفاق ہو چکا ہے۔ اور جس کتاب پر خود اپنے مذہب والے ہزاروں اعتراضات کر رہے ہیں اس کا مدارس میں رکھنا بالکل فضول ہے۔

مظالم روس۔ روس میں ایک فوج کسی راستہ سے گذر رہی تھی۔ ایک لڑکی نے جو راہ میں کھڑی تھی کہا کہ یہ تو اس طرح خوش معلوم ہوتے ہیں کہ گویا ابھی پورٹ آرتھر فتح کر کے آئے ہیں اس کی یہ بات سنکر سپاہیوں نے اس کو پکڑ کر ایک افسر کے پیش کیا جس نے اس کو سخت سزا دی یہاں تک کہ اس کے بدن سے خون نکلنے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۱۵ر شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۴ر اکتوبر ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

۲۷ ستمبر ۱۹۰۶ء۔ بلجت آیاتی۔ وبشر الذین امنوا
ان لہم الفتح۔

ترجمہ۔ ظاہر ہو گئیں میری نشانیاں اور خوش خبری دے
اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔ بیشک ان کیواسطے فتح ہے۔

۲۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء۔ لنبلونکم

ترجمہ۔ البتہ ہم تم کو آزمائیں گے۔

مین نے دیکھا کہ ایک کتاب ہے گویا وہ میری کتاب ہے اس کا
نام نہج المصلّی ہے۔ پہر الہام ہوا۔ فوق حمید
کاذب کا خدا دشمن ہے۔ وہ اس کو جہنم مین پہنچائیگا۔

اخبار قادیان

حضرت اقدس مع اہل بیت بخیر وعافیت ہیں۔
حضرت مولوی نور الدین صاحب کا درس قرآن شریف حسب معمول روزانہ مسجد اقصےٰ مین بعد از نماز عصر ہوا کرتا ہے۔

حضرت مولٰنا مولوی محمد احسن صاحب و مولوی حکیم فضل دین صاحب تاحال اپنے وطن مین ہین۔

اس ہفتہ مین خواجہ کمال الدین صاحب۔ سید لعل شاہ صاحب برق۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ میان اللہ دین صاحب لدھیانوی و دیگر بہت سے احباب مختلف مقامات سے تشریف لائے۔

ماسٹر عبد الرحمن صاحب تھرڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام کے ہان خدا تعالےٰ نے فرزند نرینہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نیکی اور صحت کے ساتھ عمر عطا فرماوے۔

ڈاکٹر شیخ عبد اللہ صاحب علیل ہین۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے۔

معذرت

اس ہفتہ مین درس قرآن شریف نہین لکھا جا سکا۔ اگلے ہفتہ مین انشاء اللہ درس قرآن کے بجائے دو صفحے کے چار صفحے دئے جائین گے۔

عیسائی صاحبان جواب دین

(نور افشان۔ تجلی۔ تحفہ سرحد نیون و دیگر عیسائی ہم عصر غور فرماوین)

عیسائیون کا عقیدہ ہے کہ یسوع کے کفارہ نے موسوی شریعت پر عمل کرنے کی کوئی ضرورت باقی نہین چھوڑی اب نہ ختنہ کرانے کی حاجت ہے نہ دائمی قربانی کی عبادت کی کوئی ضرورت ہے ایک مسیح کے کفارہ پر ایمان لاؤ اور سب سے چھٹی ہوئی۔ سُور کھاؤ۔ شراب پیو۔ روزے ترک کرو۔ سب حلال ہے باوجود اس عقیدہ کے عیسائی صاحبان کے درمیان نکاح کے متعلق ایسی سخت قیدین لگائی گئی ہین وہ کس بناء پر ہین جب پہلے تمام حرام مسیح کے کفارہ نے حلال کر دئے۔ تو اب یہ محرمات کیون اب تک باقی ہین۔ انجیل مین کوئی ایسا حکم نظر نہین آیا جس کے رو سے ماں بہن سے نکاح ناجائز ہو موسوی شریعت مین اگر کوئی ایسا حکم ہے تو اس پر عمل کرنا ضروری نہین امید ہے۔ کہ عیسائی صاحبان اس کا جواب قابل تشفی عطا فرماوین گے۔

ڈائری

القول الطیب ۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۶ء ۔ ایک بیمار حضرت صاحب کی خدمت مین پیش ہوا اور اس نے دعا کے واسطے عرض کی اور اپنی حالت پہ مایوسی کا اظہار کیا ۔ حضرت نے فرمایا ۔ میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری لاعلاج نہین ہر ایک بیماری کا علاج ہو سکتا ہے ۔ جس مرض کو طبیب لا علاج کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے ۔ کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہین ہے ہمارے تجربہ مین یہ بات آچکی ہے ۔ کہ بہت سی بیمارون کو اطبا اور ڈاکٹرون نے لاعلاج بیان کیا ۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے شفا پانے کے واسطے بیمار کے لیئے کوئی نہ کوئی راہ نکال دی ۔ بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہین یہ غلطی ہے ۔ خدا تعالےٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہین ہونا چاہیئے ۔ اس کے ہاتھ مین سب شفا ہے سیٹھ عبدالرحمان صاحب مدراس والے ایک ضعیف آدمی ہین ان کو مرض ذیابیطس بھی ہے اور ساتھ ہی کاربنکل نہایت خوفناک شکل مین نمودار ہوا اور پھر عمر بھی بڑھاپے کی ہے ۔ ڈاکٹرون نے نہایت گھرا دیا اور ان کی حالت نہایت خطرناک ہو گئی یہان تک کہ ان کی نسبت خطرہ کے اظہار کے خطوط آنے لگے ۔ تب مین نے ان کے واسطے بہت دعا کی تو ایک دفعہ اچانک ظہر کے وقت الہام ہوا ۔ آثار زندگی ۔ اس الہام کے بعد تھوڑی دیر مین مدراس سے تار آیا کہ اب سیٹھ صاحب موصوف کی حالت روبصحت ہے ۔ بیمار کو چاہیئے کہ توبہ استغفار مین مصروف ہو ۔ انسان صحت کی حالت مین کئی قسم کی غلطیان کرتا ہے کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہین اور کچھ حقوق عباد کے متعلق ہوتے ہین ہر دو قسم کی غلطیون کی معافی مانگنی چاہیئے اور دنیا مین جس شخص کو نقصان بے جا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہیئے اور خدا تعالےٰ کے حضور مین سچی توبہ کرنی چاہیئے توبہ سے یہ مطلب نہین کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہیئے کہ مین آیندہ یہ گناہ نہ کرونگا اور اس پر استقلال کیساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ تو خدا تعالیٰ غفور الرحیم ہے وہ اپنے بندون کے گناہون کو بخش دیتا ہے اور وہ ستار ہے بندوں کے گناہون پر پردہ ڈالتا ہے تمہین ضرورت نہین کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہون کا اظہار کرو ہان خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

بلاد اسلامی

قسطنطنیہ سلطان روم نے حکم دیا ہے کہ قرضہ کی علت میں جس قدر قیدی قسطنطنیہ میں ہیں۔ سب رہا کر دئے جاوین اور چونکہ وہ خود قرض ادا کرنے سے عاجز تھے۔ لہذا جیب خاص سے اس رقم کے ادا کر دینے کا حکم ہوا۔ باقی قیدی بھی جن کی دو ثلث میعاد گذر چکی تھی چھوڑ دئے گئے۔

بلغاریہ قسطنطنیہ کے یونانی لارڈ بشپ نے گورنمنٹ ٹرکی اور سفرائی دول یورپ کے پاس ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس مین ان بدعملیون کا تذکرہ کیا ہے۔ جو یونانی چرچ کے خلاف بلغاریہ مین ہوتی ہین۔ اس مین بلغاریہ اور خصوصاً مشرقی رومیلیا کو ٹرکی کے ماتحت تسلیم کر کے خواہش کی ہے۔ کہ اس مسئلہ مین ٹرکی و نیز دول یورپ مداخلت کرین۔ (البیان)

سنگاپور کے مسلمانون نے اسلامی زبان مین بنام امام ایک اسلامی اخبار جاری کیا ہے مگر افسوس وہان کے عرب باشندون مین بہی باہم سخت نزاع پیدا ہو گئی ہے۔

روسی علاقہ کیکش مین ۲۳۶ آدمی اور موضع چوکری مین آٹھ خاندان مسلمان ہوئے۔ روس مین فساد کا وہی عالم ہے۔

شریف مکہ نے یمن کے باغیون کی طرف اپنی طرف سے ایک وفد علماء کا بھیجا ہے۔ کہ اون کو سمجھا بجھا کر اطاعت سلطانی پر رضامند کرین۔ مارشل فیضی پاشا نے حال مین باغیون کو پھر ایک سخت شکست دی ہے۔

تونس کی جامع زیتونیہ کے مدرسے مین بہی نصاب کی اصلاح کا مسئلہ درپیش ہے وہ مصر کی جامع ازہر کے ہم پلہ ہے۔

اللواء کا نامہ نگار لکھتا ہے اکثر لوگون کا خیال ہے کہ عرب کے جنوب مغربی گوشہ مین انگلستان صرف قصبہ عدن اور اس کے مضافات یعنی ایک بالکل چھوٹے سے رقبہ پر قابض ہے یہ خیال غلط ہے انگلستان اس نواح مین جس قدر رقبہ پر قابض ہے اس کی وسعت اس سے معلوم ہو سکتی ہے۔ کہ اس کا طول و عرض ایک شتر سوار آٹھ آٹھ دن مین بمشکل طے کر سکتا ہے۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ مومباسا کی آبادی ۲۰ ہزار ہے۔ جو تقریباً اسلامی ہے لیکن عیسائی پادری تبلیغ عیسائیت مین یہان بہی اپنی طرف سے کوئی کسر باقی نہین چھوڑ رہے۔ گو تا حال ان کو چندان کامیابی نہین۔ اس شہر مین جو یورپین مسلمان ہو کر عربی و اردو زبان کی تحصیل کے لئے بمبئی آیا تہا۔ وہ مولٰنا شبلی کی تحریک پر اب دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو مین مقیم ہے۔ جہاں اس کی رہائش اور تعلیم کے لئے خاص طور پر انتظام کر دیا گیا ہے۔

مسلمانان روس کو آخر ۲۸ اگست کو عام اسلامی کانفرنس کرنے کی روسی حکومت کی طرف سے اجازۃ مل گئی اور بڑی دہوم سے اس کا انعقاد ہوا سائبیریا اور ترکستان تک کے ڈیلیگیٹ اس مین شامل ہوئے اور حسب ذیل تجاویز پاس ہوئین (۱) خاص پایہ سینٹ پیٹرزبرگ مین ایک اسم بامسمی اسلامی اخبار کسی یورپین زبان مین جاری کیا جاوے۔ جو ایک طرف یورپ کو مسلمان روس کی حالت اور شکایات سے آگاہ کرتا رہے اور دوسری طرف عیسائیون کے مذہبی اعتراضات اور سیاسی حملون کا جواب دیا کرے (۲) سلطنت کے تمام اسلامی اوقاف کی کما حقہ نگرانی اور انتظام کیا جاوے (۳) دین مین توہمات و جہالت سے جو خرابیان پیدا ہو گئی ہین۔ ان کی اصلاح کی جاوے (۴) اسلامی مدارس کے لئے مناسب نصاب تجویز کیا جائے۔ اور (۵) ہر صوبہ مین جدا جدا شیخ الاسلام مقرر کئے جاوین۔ جو اعلیٰ شیخ الاسلام کے تابع ہون۔ ہر تجویز کو عمل مین لانے کی کارروائی بھی ساتھ ہی شروع دی گئی۔

جاوا۔ مین ڈچ حکومت نہ صرف مقامی بلکہ غیر ممالک کے مسلمانون پر بہی بدستور سخت ظلم کر رہی ہے اور کوئی اس سے باز پرس نہین کرتا۔ بغداد کے یہودی بہی چین۔ تو یورپین متصور ہوتے ہین۔ ترک قسطنطنیہ کا باشندہ بہی ہو تو اوسے ایشیائی سمجھا جاتا ہے مسلمانون کو اپنے مدارس کہولنے کی بہی اجازت نہین۔ پچھلے دنون ایک جاپانی بیڑہ وہان گیا تو مسلمانون نے بڑی خوشی منائی۔ (وطن)

ہز ہائینس نواب بہاول پور کا اس سال حج کو تشریف لے جانے کا ارادہ ہے۔ ان کے خاندان کے لوگ بھی ہمراہ ہون گے اور سوارون کا ایک مختصر دستہ اور دیگر رفقا مل ملا کر کل ۵۰۰ کے قریب آدمی ہون گے

بدرالدین طیب جی مرحوم کی بھتیجی مس عطیہ فیضی کو جو زنانہ ٹریننگ کالج کے متعلق سرکاری وظیفہ پر ولایت مین تعلیم پانے گئی ہین۔ دو سال تک ڈیڑہ سو پونڈ سالانہ وظیفہ ملیگا۔ ولایت کی آمد و رفت کا کرایہ اور اختتام تعلیم پر سرکاری ملازمت دینے کا بھی گورنمنٹ نے ذمہ لیا ہے۔ ان کے خاندان سے قبل ازین دو اور لیڈیان بہی ولایت گئی ہین۔

گورنمنٹ ہند نے امیر صاحب کابل کی سیاحت ہند کا نیا پروگرام تیار کر کے صاحب موصوف کی خدمت مین منظوری کے لئے ارسال کیا ہے اس کے مطابق امیر صاحب آسام مین شکار کھیلنے بھی جائین گے اور کلکتہ گوالیار۔ اجمیر۔ دہلی۔ پٹیالہ سرہند اور لاہور کی سیر بھی کرین گے۔ اور بمبئی سے نئی ترقی یافتہ قسم کے جہاز پر سوار ہو کر کراچی پہنچین گے۔

——— ڈاکٹر عبد الغنی پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور نے عہدہ پرنسپلی سے استعفا دیدیا ہے۔ پہلے وہ اپنے مکان واقع ضلع گوجرات کو جائین گے۔ پھر یکم اکتوبر تک پشاور سے کابل روانہ ہو جائین گے اور دوران سیاحت ہند مین غالباً امیر صاحب کے ہمراہ ہون گے۔ صوفی غلام محی الدین صاحب وکیل انجمن بہی حسب الطلب امیر صاحب ڈاکٹر عبد الغنی کے ہمراہ کابل جائین گے۔

امیر صاحب کی سیاحت ہند کے متعلق فی الحال معلوم ہوا ہے کہ ۳۱؍ دسمبر کو جلال آباد سے روانہ ہو کر ۷؍ جنوری ۱۹۰۷ء کو آگرہ پہنچین گے آگرہ سے حضرت مجدد الف ثانی کے مزار مقدس کی زیارت کرنے سرہند آئین گے پہر دہلی کے مشہور تاریخی مقامات کی سیر فرمائین گے پہر علی گڑہ ہوتے ہوئے کانپور مین فوجی بوٹ کا ملاحظہ فرمائین گے۔ ۱۷؍ جنوری کو کلکتہ مقام ہوگا۔ ازان بعد ترائی مین شکار کھیل کر جبل پور کا کارخانہ توپ سازی اور سنگ مرمر کی چٹانین دیکھین گے۔ یہان سے براہ بمبئی سمندر کے راستہ کراچی ہوتے ہوئے کوئٹہ تشریف لے جائین گے۔ اور کوئٹہ سے واپس پشاور کو۔ واپسی پر لاہور اور غالباً لکھنو کی بہی سیر فرماوین گے۔ (وکیل)

انتخاب الاخبار

شور کوٹ مین بزور بارش کے ایک قدیم ٹیلہ پھٹ گیا اُس مین زمانہ قدیم کی چیزین برآمد ہوئین۔

مہاراجہ جودھ پور نے جمعہ گذشتہ کو شملہ مین حضور ویسراے کے ہمراہ ناشتہ تناول فرمایا۔

میرزا شجاعت علی خان ایران کے قنصل جنرل مین۔ بدہ وار سے شملہ مین وارد ہین۔

وایسریگل لاج شملہ مین جمعرات شب کو لیڈی منٹو نے آخری جلسہ ناچ کا دیا ۸۰۰ مہمان تھے۔

پچھلے سال ہندوستان مین جنگلی جانورون سے جو انسان ہلاک ہوئے ان کی تعداد ۲۰۵۴ تھی۔

سانپون سے پچھلے سال ہند مین ۲۱۷۹۷ آدمی ہلاک ہوئے۔ ۱۱۸۱۴۶ سانپ مروائے گئے۔

آگرہ مین امیر صاحب کے قیام کی مصروفیتین چھ روز تک رہینگی۔ ۳۰ ہزار فوج کی قواعد ہوگی۔

ہندوستان مین قحط زدگان کی تعداد ایک لاکھ ساٹھ ہزار کے قریب تبلائی گئی ہی۔

صوبجات متحدہ مین ۹۹ ہزار قحط زدہ ہین۔ بمبئی مین بھی ۳۴ ہزار گھٹ گئے ہین۔

سندھ کے تعلقہ گونی مین امسال کی طغیانیون سے ایک لاکھ سے زیادہ نقصان ہوا۔

کان پور مین سخت ٹڈی دل نمودار ہوا۔ نصف گھنٹہ تک تمام آسمان بالکل پوشیدہ رہا۔

گھاگرہ۔ راپتی و گنڈگ ندیون کی طغیانی سے ضلع گورکھپور کی تمام فصل خریف ماری گئی۔

ترکی۔ مصری حد بندی کا کام بوجہ احسن طے پایا۔ ترکی فوجین کسمہ سے نکال دی گئی ہین۔

جنوبی امریکن صوبجات لوسیانہ وغیرہ مین وسیع طغیانون سے کروڑہا ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔

امریکن سکرٹری ٹافٹ نے اہل کیوبہ کو الٹی میٹم بھیجا۔ مطلب یہ کہ اگر اہل کیوبہ ہوش مین نہ آئینگے۔ تو امریکہ وہان ملٹری حکومت قایم کر دے گی۔ اس کے سنتے ہی گورنمنٹ کیوبہ نے مفسدون کے ساتھ گفتگوے مصالحت شروع کر دی۔ تاکہ طوالت نہ ہو۔ جن امور پر فیصلہ نہ ہوگا ان کا تصفیہ امریکن سکرٹری ٹافٹ پر چھوڑا جاویگا۔

آسٹریلیا کی پارلیمنٹ سے غربی آسٹریلیا کا علاقہ فرنٹ ہوکر علیحدگی اختیار کریگا۔

معالجہ سرطان کے لئے ایک عالمگیر کانفرنس فرینکفورٹ مین کی گئی۔ ایک چیدہ سوسائٹی مقرر کی گئی

لنڈن مین پچھلے پانچ ماہ سات کروڑپتی مرے۔ انتقال جائیداد کی فیس سے ۲ ½ کروڑ روپیہ پایا۔

تیقبات قطعی طور پر فیصل کی گئی ہے۔ کہ اب کے سال ماہ دسمبر کے ایام کرسمس مین اسلامی تعلیمی کنفرنس کا اجلاس شرقی بنگالہ و آسام کے صدر مقام ڈھاکہ مین منعقد کیا جاوے گا اور اُس کانفرنس کی کرسی صدارت کو نواب صاحب ڈھاکہ بذات خود زینت دین گے۔ آپ سر بمفیلڈ فلر صاحب کی مہربانی کی بدولت جو شہرت اور ناموری حاصل کی ہی اس کا اثر اسلامی دنیا مین مستقل سمجھا جاتا ہی۔

پچھلے ہفتہ ہندوستان مین وباے طاعون کی کل فوتیان قریب پانچہزار تہین یعنی ۴۹۴۵۔ جو ہفتہ سابق مین ۴۳۱۴ تہین۔ منجملہ کل تعداد مذکور کے نصف سے زیادہ یعنی ۲۹۱۸ فوتیان احاطہ بمبئی مین تہین۔ یہان بہی خاص زور شہر پونا مین پایا گیا۔ جہان ایک ہزار انیس فوتیان اس ہفتے مین وقوع مین آئین۔ دیگر صوبجات کی تفصیل حسب ذیل ہے یعنی وسط ہند ۷۸۷۔ ممالک وسطی مین ۲۵۷ ریاست میسور مین ۱۳۱۔ صوبجات متحدہ مین ۱۴۸ بنگالہ مین ۶۹۔ برما مین ۹۹ اور پنجاب مین ۹۵ فوتیان ہتین۔ (اخبار عام)

ملکہ و ملک معظم ملک معظم و ملکہ معظمہ نئی عمارتون اور لیبر یٹریون کا افتتاح فرماین گے یہ عمارتین لارڈ سٹراتھ کونا کا عطیہ ہین۔ پنجاب کے سابق ڈائرکٹر مسٹر جے سایم صاحب۔ مصر کے ارطین پاشا۔ ٹوکیو کے ایم ملتو مورا اور سر جان جارڈین ایبرڈین یونیورسٹی کے آنریری ڈاکٹر آف لا منتخب کئے گئے۔

اوڈیسہ کی حالت جنرل کالبرس نے اپنی ایک تقریر سے جس مین قتل عام کی تائید کی گئی۔ تمام اوڈیسہ کو بے چین کر دیا ہی۔ ایک ڈیپوٹیشن کو جس نے قتل عام کی شکایت گورنر کالبرس سے کی کہا۔ کہ یونین کے ممبر زار کے سب سے بڑے خیر خواہ ہین۔ گورنمنٹ کو ان کی رعایت ملحوظ ہے۔ اگر شہری انقلاب پسندون کو اپنے درمیان سے نہ نکالین گے۔ تو ان کو سزا ملے گی۔

ہندوستان کے مسلمان ٹائمز لکھتا ہے ہم کو چاہیئے کہ مسلمانون کو اپنی ہمدردی کا یقین دلاوین اور یہ کہ ہم ان کی وفاشعاری کی قدر کرتے ہین۔ اگر وایسراے پشاور مجوزہ محمڈن ڈیپوٹیشن سے ہمدردانہ سلوک کرین گے۔ تو تمام معاملہ صاف ہو جایگا مسلمان اس کی قدر کرین گے۔ اگر گورنمنٹ ہند وفادار مسلمانون کا اعتماد کھو بیٹھی۔ تو مسلمان یا تو اپنا جداگانہ طور پر ایجی ٹیشن شروع کردین گے۔ یا کانگریس سے مل جائین گے۔

دارجیلنگ کے تاجرون اور پلانٹرون نے ایک جلسہ مین یہ قرار دیا کہ شمالی بنگال مین تجارت کے بڑھ جلنے سے سارا مین پل بنانے کی اشد ضرورت ہی۔

ڈاک خانہ ریاست حیدر آباد۔ یہ امر ملک مین باعث اطمینان ہو رہا ہے۔ کہ ریاست نظام کا امتیاز یہ باقی رہگیا اور جو تحریک انضمام یہ کی پیش ہوئی تہی وہ واپس لی گئی اور آئندہ یہ تحریک نہین پیدا ہوگی مگر سنا گیا۔ کہ حال مین جو ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات ہند رونق افروز ہوئے تھے۔ تو یہی تحریک پیش آئی اور کچھ ارکان ریاست کی کمیٹی مین یہ طے ہوا کہ سر دست انضمام یہ کی کارروائی نہ ہی۔ اتنا تو ضرور ہی کہ کوئی یوروپین نظامت یہ پر مامور کرکے اس کا انتظام کیا جاوے۔ ہم افسوس کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کی یہ پالیسی ہنوز بدلتی نظر نہین آتی۔ حالانکہ اس ریاست مین یوروپین عہدہ دار فی الواقع دور حقیقت غیر مفید ثابت ہوتے رہی ہین اور انتظام کی برہمی و نقصان مالی کا باعث مگر سوپریم گورنمنٹ کے اثرات و پاس خاطر سے گورنمنٹ نظام ایسی وہم بخود ہی کہ ان کی نتایج کے اظہار سے محترز رہتی ہی اور ان کے خدمات مستعار لینے مین دریغ نہین کرتے۔ چونکہ یہ امر بالکل قرین عقل ہی کہ ایک ایسے ملک و مملکت پر جس کی حالات اور دفتری علم و لیاقت سے اجنبیت محضہ ہوتے ہوئی کوئی یوروپین عہدہ ہاے جلیلہ کے فرائض ادا نہین کر سکتا۔ اس لئے گورنمنٹ انگریزی کی چشم پوشی تعجب خیز ہی۔ (روزانہ پیسہ)

بیس ۳۰ روپیہ انعام۔ جامع مسجد وزیر آباد مین مورخہ ۱۲ ستمبر کو دو نوٹ تعدادی یک صد روپیہ نمبری ۱۸۸۵۰ $\frac{A}{94}$ لاہور مورخہ ۲۴ جون ۱۹۰۳ء اور تعدادی دس روپیہ نمبری ۹۹۱۹۸ $\frac{A}{15}$ لاہور مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۰۳ء وصول زر خزانہ ۲۱ اگست ۱۹۰۴ء جاتے رہے ہین جو بیمہ شدہ لفافہ مین تھے اور اسی کیسا تھ ایک لیڈی واچ گھڑی معہ چاندی کی زنجیر اور ایک زیور زری گلوبند بغیر کندن کنجیان دیسی و انگریزی شفاخانہ رعیہ بھی جاتی رہی ہین اور للعہ روپیہ نقد اور ایک خاکی واسکٹ یہ سب چیزین جو صاحب برآمد کرادین انہیں بیس روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ... ڈاکٹر شفاخانہ رعیہ۔

بدرِ صادق

مورخہ ۱۵ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء

رمضان المبارک

(۱)

چونکہ ماہ صیام بہت قریب آرہا ہے اس واسطے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ روزے کی عبادت کے متعلق چند ضروری باتین اخبار مین درج کی جاوین تاکہ ناظرین اخبار کو موقعہ پر کار آمد ہون۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ۔ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ۔ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ الآیۃ۔

ترجمہ۔ فرمایا اللہ تعالےٰ نے اے ایمان والو! حکم ہوا ہے۔ تم پر روزے کا جیسا حکم ہوا تھا تم سے اگلوں پر تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ کئی دن ہین گنتی کے پھر جو کوئی تم مین بیمار ہو یا سفر مین تو گنتی چاہیے اور دنون سے۔ اور جن کو طاقت ہے۔ تو بدلا چاہیے ایک فقیر کا کھانا (یعنے اگر روزے نہ رکھ سکے) پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی تو اس کو بہتر ہے اور روزہ رکھو تو تمہارا بھلا ہے۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو مہینہ رمضان کا وہ جو اوتارا گیا ہے اس کے حق مین قرآن مجید ہدایت واسطے لوگون کے اور دلیلین ہدایت کے سے اور معجزے پس جو کوئی حاضر ہو تم مین سے مہینے مین پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو اور جو بیمار یا اوپر سفر کے۔ پس گنتی ہے اور دنون سے آخر تک۔

اللہ تعالےٰ نے روزے کی علت غائی یہ بیان فرمائی۔ کہ انسان متقی بن جائے۔ کیونکہ روزے کے ذریعہ سے انسان کو اپنے نفسانی جذبات کو قابو کرنے اور ان پر حکمرانی کی مشق پیدا ہوتی ہے اور جیسا کہ بھوک پیاس پر برداشت کرنے کی ایک طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی دوسری خواہشون کو دبانے کی بھی قوت حاصل ہو جاتی ہے

روزہ کی عبادت تمام ادیان مین پائی جاتی ہے۔ عزرا نبی کی کتاب باب ۸ آیت ۲۱ مین لکھا ہے۔ مینے اہوا کے دریا پر منادی کرائی۔ کہ روزہ رکھین اور خدا کے آگے دکھ کھینچین اور اس سے دعا مانگین۔ تو کہ اپنے اور اپنی اولاد اور مال کے لئے سیدھی راہ پاوین۔ یہودی لوگ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے اور ایسا ہی روزے کے متعلق تاکید بائیبل مین مفصلہ ذیل مقامات پر ہے۔ یسعیا باب ۵۸ آیت ۳ ۲ سموئیل باب ۱۲ آیت ۱۶۔ دانیال باب ۹ آیت ۳ استر باب ۴ آیت ۱۶۔ یوئیل باب ۲ آیت ۱۲ باب ۲ آیت ۱۵۔

حضرت مسیح علیہ السلام نے روزے کو نہایت ضروری عمل قرار دیا ہے۔ خود بھی روزہ رکھا تھا۔ اور شاگردوں سے بھی فرمایا۔ جب کہ شاگردون نے دریافت کیا۔ کہ آپ دیو نکال سکتے ہین اور ہم کیون نہین نکال سکتے۔ تو جواب مین فرمایا کہ تم اپنی بے اعتقادی کے سبب ایسے کام نہین کر سکتے۔ مین تمہین سچ کہتا ہون کہ اگر تمہین رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا۔ تو پہاڑ کو یہان سے وہان چلا سکتے۔ اور کوئی بات تم سے انہونی نہ ہوتی۔ پر یہ بات دعا اور روزے کے بغیر نہین نکلتی۔ متی باب ۱۷ آیت ۱۹ تا ۲۱

(باقی آئندہ۔ انشاء اللہ)

اوپدیشک بند ریاست چھچھرولی مین پنڈت ہرنام سنگہ آریہ کو بازار مین لیکچر دینے سے پولیس نے نہایت دور اندیشی سے کام لے کر روک دیا۔ آریون کے لیکچر عموماً روک ہی دینے کے قابل ہوتے ہین۔ کیونکہ ان کی زبان بہت بے لگام ہو رہی ہے۔ ایسے ہی خطرہ کے سبب یوگندر پال کا لیکچر بٹالہ مین روکا گیا تھا۔

جاپان مین اسلام آریہ اخبار پرکاش کے کالم مین دہرم پال صاحب بڑے زور شور سے تحریک کرتے ہین کہ جاپان مین اسلام کا پھیل جانا بہت ہی عمدہ بات ہے۔ آریہ لوگ اس پر ہرگز نہ گھبرائین اور لکھتے ہین۔ "دنیا کی تاریخ مین وہ دن درحقیقت مبارک ہوگا جبکہ ہم یہ سنین گے کہ جاپان مسلمان ہو گیا" اخیر مین فرماتے ہین "بلکہ اگر جاپان مسلمان نہ بھی ہونا چاہے۔ تو اس کو زبردستی مسلمان بنا دینا چاہیے" اپنے آریہ بہائیون کے آنسو پونچھنے کے واسطے اپنی اس دلی خواہش کے اظہار کی یہ وجہ بتلاتے ہین کہ آریون کا یہ خیال کہ جاپان کے مسلمان ہو جانے سے ویدک دہرم کو کوئی نقصان پہنچ سکے گا بڑا ہی بے ہودہ خیال ہے اور لکھتے ہین کہ اگر جاپان مسلمان ہو جائے گا تو پھر آریون کیواسطے اسلام کا کھنڈن آسان ہو جائے گا۔ اس واسطے جاپان کو مسلمان ہونے دینا چاہیئے۔ تھوڑے ہی دن ہوئے ہین کہ آپ ہی نے آریہ کی موت پر ایک مضمون لکھا تھا۔ یہ مضامین تو دہرم پال صاحب کے بہت عمدہ ہین۔ گو اس سے یہ خوف ہے۔ کہ بعض دور اندیش آریون کو کہین یہ گمان نہ گذرے کہ دہرم پال صاحب کی شدہی مین کوئی ایسی ہی نیت مخفی ہے۔ جیسی کہ آریہ صاحبان کسی عبداللہ نامی شخص کے متعلق بیان کیا کرتے ہین۔ جو کہا جاتا ہے۔ کہ لیکھرام کے پاس شدہ ہونے کے واسطے آیا تھا اور بالآخر چھری چلا گیا۔ اس کی چھری تو لیکھرام پر ہی چلی تھی۔ اور اب دہرم پال صاحب آریہ مت ہی پر چھری چلاتے ہین۔ کہین اس کی موت کا مرثیہ پڑھتے ہین۔ اور کہین آریون کو حکم دیتے ہین۔ کہ جاپان کو زبردستی مسلمان بنا دینا چاہیئے۔ کیون نہو۔ آخر کسی مسلمانون کے گھر مین پیدا ہوئے تھے اور اتنی مدت تک اسلامیون کا نمک کھایا ہے۔ کچھ تو کارروائی کر ہی دکھائین گے۔

آریون مین غیرت نہین اخبار پرکاش کسی بات پر ناراض ہو کر لکھتا ہے کہ "غیرت ہم مین نہین"۔ بھلا یہ کون سی نئی خبر آپ نے شائع کی ہے دنیا کو تو آپ کی غیرت کا اندازہ اسی دن سے لگا ہوا ہے۔ جس دن سے دیانند نے نیوگ کے اہم مسئلہ پر روشنی ڈالی تھی۔

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن المرتد اللعین الرجیم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصل علی محمدؐ صلوٰۃ تنجینا بہا من جمیع الاہوال والآفات

عبد الحکیم خان مُرتد

(رقم زدہ منشی ظفر احمدؐ صاحب کپورتھلہ)

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس ٭ بیا در ذیل مستان محمد
اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت ٭ بشو از دل ثنا خوان محمد

یا ایھا الذین اٰمنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکفرین یجاھدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ واسع علیم

اے ایمان والو تم مین سے کوئی اپنے دین سے پھر جاوے تو خدا کو اس کی ذرا بھی پرواہ نہین وہ ایسے لوگ موجود کر دے گا۔ جن کو وہ دوست رکھتا ہوگا۔ اور وہ اس کو دوست رکھتے ہون گے مومنون کے ساتھ نرم کافرون کیساتھ سخت اللہ کی راہ مین اپنی جانین لڑا وین گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا کچھ باک نہین رکھین گے یہ بھی خدا کا فضل ہے۔ جس کو چاہے دے اور اللہ کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اور وہ سب کے حال سے واقف ہے۔ پھر ایسی صورت مین اہل ایمان کو عبد الحکیم کے مرتد ہونے کا کیا رنج اور افسوس ہو سکتا ہے۔ بلکہ ضرور تھا کہ اس کا ارتداد اور نفاق اللہ جلشانہ اپنے وعدہ کے موافق ظاہر کر دیتا کیونکہ ماکان اللہ لیذر المومنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب یعنی خدائے قدوس ایسا نہین ہے کہ وہ مومنون کو ایسی حالت مین چھوڑ دے۔ جس مین کہ وہ ہین یہان تک کہ خبیث کو طیب سے علیحدہ نہ کر دے۔ سو افسوس اور رنج کا مقام تو اس وقت تھا کہ وہ مولیٰ کریم اپنے وعدہ کی ایفا نہ کرتا اور اس سلسلہ عالیہ مین جس کی بنیاد اس نے خود اپنے ہاتھ سے ڈالی

کہ اس کو اخرجت للناس کا اعزاز عطا فرما کر قائم کیا ہے۔ اس مین ایسے پلید طبع خبیث دل جو اسلام کے اندرونی دشمن ہین۔ رہے ملے رہنے دیتا۔ سو اس کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے اس سلسلہ عالیہ کو جس کا وہ خود حافظ ہے اس دجال کے دجل سے بچانے کے لئے اس کا ارتداد ظاہر کر دیا اور اہل اسلام کو اس کے شر سے محفوظ رکھ لیا۔ مومنون پر جو اسلام کے لئے غیرت مند اور صاحب بصیرت ہین اچھی طرح کھل گیا کہ یہ مرتد دراصل چھپا ہوا عیسائی ہے جو اپنی دجالانہ اور مفتریانہ کارروائیون سے نہایت باریک اور مخفی در مخفی پہلوؤن مین اسلام کے لباس مین ہو کر اور اسلام کا حامی بن کر عیسائیت کو اسلام کے اندر پھیلانا چاہتا ہے۔ جو چراغدین جمونی کا جانشین ہے۔

اس مرتد کا عیسائی ہونا اور ان کے مذہب کا ممد و معاون ہونا مین صاف طور پر ابھی اس کی تحریرات سے ظاہر کر دونگا۔ سو یہ کوئی نئی بات نہین ہے۔ بلکہ یہ سنت اللہ ہے کہ جب کبھی خدائے رحمان ورحیم کی طرف سے ضرورت حقہ کی بنا پر کوئی سلسلہ ارشاد وہدایت کا قائم ہوا تو اس مین اوائل مین ہر قسم کے لوگ داخل ہوتے رہے ہین۔ مگر چونکہ اللہ جلشانہ اپنے ایسے سلسلہ کا آپ محافظ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ منافقون اور بد باطنون کو اپنی پاک جماعت سے علیحدہ کرتا رہا ہے اور ان کا ارتداد اور نفاق ظاہر کرتا رہا ہے۔ تو پھر جبکہ یہ سلسلہ عالیہ اسی کی طرف سے ہے۔ اور منہاج نبوت پر ہے۔ تو پھر اس مین کسی وہ بد باطن خبیث الطبع کو کب رکھ سکتا تھا۔ جو مردود قرآن کریم اور سید الطاہرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک اور اس کے بروز مظہر اتم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نہایت سفاہت اور خباثت سے حملہ کرنے والا ہو۔ یہ مرتد دین اسلام سے بالکل نکل گیا۔ اس کا اعتقاد ہے کہ نہ قرآن کریم تمام جہان کے لئے قانون الٰہی ہے اور نہ حضرت خیر الرسل خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا موجب نجات ہے۔ بلکہ اس سارے سلسلہ نبوت اور کتب الٰہی کو جو سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام

سے لے کر ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ جلشانہ کی طرف سے خلقت کی ہدایت کے لئے جاری رہا اور جن کے زمانہ مبارک مین تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ درجہ کمال کو پہنچکر آپ کی پاک اور مطہر ذات جامع الکمالات میں وحی نبوت تشریعی کا خاتمہ ہوا اور وحی ولایت اور نبوت اس کی اطاعت کے رنگ مین قیامت تک جاری رہی تاکہ دنیا پر ظاہر ہو کہ وہی ایک حقیقی منجی ہوا ہے۔ جس کی پیروی سے انسان اسی جہان مین نجات حاصل کر سکتا ہے اور جس کا کامل نمونہ اور مظہر اتم یعنی اس کا بروز حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت موجود ہے۔ جس کا وجود باجود خدا کی ہستی کا روشن ثبوت ہے۔ اور چونکہ یہ خدا کا برہان ہے اور حجۃ اللہ علی الارض ہے۔ اسی لئے بلا پیروی واتباع اس کامل انسان بروز محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ اللہ پر ایمان حاصل ہو سکتا ہے اور نہ آخرت پر اور نہ اس کا منکر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مصدق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جو نشانات اور علامات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بروز وظہور کے لئے بیان فرمائے تھے۔ وہ سب تمام وکمال اللہ جلشانہ نے اس کے دعوے کے تائید مین پورے کر دئے۔ پس اس صورت مین اس امام الزمان ہادی کامل کا منکر رسول مقبول مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کا اور اللہ جلشانہ کے فعل کا مکذب ہوا تو پھر اس کی نجات کس طرح ہو سکتی ہے۔ غرضیکہ یہ مرتد تمام سلسلہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور کتب الٰہی کو عبث اور غیر ضروری سمجھتا ہے۔ گو اس نے بوجہ اپنے نفاق کے کھلے طور پر اپنے اس عقیدہ کو ظاہر نہین کیا۔ لیکن جب اس کی تحریرات پر عمیق نظر سے غور کیا جاوے گا تو پھر اس کا نفاق ظاہر ہو جائیگا۔ جس کا اس جگہ کسی قدر مین اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہون۔ ملاحظہ ہو کتاب ذکر الحکیم نمبر ۴ کا صفحہ ۲ جس کا شروع اس طرح ہے۔ "عیسائیون مین سافسٹس اور برہموون مین موحد۔ راستباز۔ باعمل اور جان نثار بکثرت ہین۔"

"بعض مسائل فروعی مین اختلافات ایک امر علیحدہ

یہ اختلاف ایسا ہی اٹل ہے ۔ جیساکہ ظاہری صورت کے " " اختلافات ۔ خاص آنخضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جب ابوہریرہ رضہ اعلان کرنے چلے ۔ " من قال لاالہ الا اللہ فدخل الجنۃ اور راستہ مین حضرۃ عمر رضہ ملے ۔ تو آپنے ایک مکہ ان کی چہاتی پر مارا " " اور گرادیا "

اس عبارت مذکورہ بالا سے اس کا صاف عقیدہ ظاہر ہوتا ہے کہ عیسائیون اور براہمون کا اسلام کے ساتھ ایسا ہی خفیف اختلاف نظر انداز ہونے کے قابل ہی جیساکہ حضرت عمر رضہ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خلاف کیا اور جب یہ مرتد ان دشمنان دین ہین بکثرت راستباز ہونے وغیرہ وغیرہ بیان کرتا ہے اور حالانکہ براہمون تمام نبیون اور رسولون اور تمام کتب آلہی کو جھٹلاتے ۔ اور ان کو عبث اور غیر ضروری سمجھتے ہین اور وحی آلہی اور قرآن کریم اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم منجی دوجہان کے وجود باجود کو جس کو خداوند عالم نے فرمایا ۔ وما ارسلناک الا رحمۃ للعلمین ۔) بے سود جانتے ہین ۔ اور یہ مرتد باوجود ان کے ان عقاید باطلہ کے ان ہین بکثرت راستبانہ بیان کرتا ہے اور ایساہی عیسائیون مین بہی بکثرت راستباز ہونے کا یقین رکہتا ہے ۔ حالانکہ اللہ جلشانہ نے قرآن کریم مین فرمایا ۔ واکثرہم فاسقون اور پہر اس نے یہ ہی لکہا ہے کہ اہل کتب کے لئے قرآن کریم اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری نہین ہے اور پہر یہی نہین بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منجی ہونے سے صاف طور پر انکار کرتا ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اللہ جلشانہ پر ایمان لانے کے ساتہہ خداوند عالم کی سخت توہین لکہتا ہے ۔ چنانچہ صفحہ ۴ کتاب مذکور کی سطر ۲۳ مین ہے ۔

" پس جب بنائی نجات توحید اور تزکیہ نفس ہوئی توفروعات یا مویدات کی خاطر تمام دنیا کو اصل بنا ر سے محروم کرنا سخت غلطی ہے " اور صفحہ ۱۰ کے حاشیہ پر ہے " توحید و تزکیہ نفس کو ہی مدار نجات قرار دیتا ہے ۔ نہ کہ محمدؐ پہ ایمان لانے کو یا مسیح پہ اگر کہین ۔ کہا ہو تو وہ آیت بتلائی ہوتی " لے

گم کردہ راہ مستقیم اگر تو مومن ہوتا تو تجھے سورۃ مومن سے معلوم ہوجاتا کہ خدا کا غضب اور عذاب محض خدا کے مرسلین پر ایمان نہ لانے کے باعث ہی آتا ہے ۔ وما کان لہم من اللہ من واق ذلک بانہم کانت تاتیہم رسلہم بالبینت فکفروا فاخذہم اللہ انہ قوی شدید العقاب ۔

ترجمہ ۔ اور ان کو خدا کے غضب سے کوئی بہی بچانے والا نہین ہوا اور اس سبب سے ہوا کہ ان کے رسول معجزے لے کر ان کے پاس آتے رہے ۔ اس پر بہی انہون نے نہ مانا ۔ تو اللہ نے ان کو پکڑا اور بے شک وہ بڑا زور آور اور شدید العقاب ہے ۔ پہر جبکہ منکرین رسولوں کے لئے خدا کا عذاب مقرر ہے تو پہر ایمان لائے بغیر نجات کس طرح ہو سکتی ہے ۔ اگر تمہاری دونوں آنکھون مین بینائی ہوتی تو تم کو نظر آجاتا کہ مرسلین اور مامورین پر ایمان لانا موجب نجات ہے ۔

اللہ جلشانہ فرماتا ہے ۔ کذلک حقا علینا ننج المومنین ۔ یعنے خداوند عالم انہین کی ن نجات کا ذمہ وار ہے ۔ جو اس کے رسول پر ایما لاتا ہے ۔ اور یہی راہ اس نے نجات کا تبلایا ہے ۔ ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تومنون باللہ ورسولہ ۔

" آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو بڑے سے بڑا خطاب یا عمدہ اپنے لئے شایع کیا وعبد اللہ ورسولہ ہے نہ کہ مدار نجات آپ کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہین نہین فرمایا ۔ کہ تمام دنیا مین جسقدر موحد ۔ خدا پرست اور نیک بندے ہین ۔ وہ سب کے سب جہنمی ہین ۔ جب تک مجہہ پر ایمان نہ لاوین "

خداوند عالم نے جب تیری بصیرت چہین لی اور تیری آنکہون پر ایک گاڑہا پردہ ڈال دیا ۔ جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے ۔

واذا قرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایومنون بالاخرۃ حجابا مستورا ۔

اس واسطے قرآن کریم سے راہ حق نظر نہین آتی ورنہ قرآن کریم مین تو صاف ہے ۔

ان ھذا القران یہدی للتی ھی اقوم ویبشر المومنین الذین یعملون الصلحت ان لہم اجرا کبیرا وان الذین لایومنون بالاخرۃ اعتدنا لہم عذابا الیما ۔ اور فرمایا ۔ ومن لم یومن باللہ ورسولہ فانا اعتدنا للکفرین سعیرا ۔ اور فرمایا ۔ ان الذین یحادون اللہ ورسولہ اولئک فی الاذلین ۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہین وہ ذلیل ترین لوگون مین سے ہین ۔ خدا کی لعنت ہو اس مردود دل پر جو رسولؐ کے مخالف کو راستباز تبلائے اور حالانکہ اللہ پاک اس کو سب سے ذلیل فرماوے اور خدائے ذوالجلال کا غصہ اور غضب اور قہر ٹوٹ پڑے ۔ ایسے مردود پر کہ وہ تو اپنے کلام عزیز مین اپنے رسولؐ کے مخالف کے لئے فرماوے ۔

ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ وشاقوا الرسول من بعد ما تبین لہم الہدی لن یضروا اللہ شیئا وسیحبط اعمالہم ۔ یاایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم ۔ اور وہ مردود خدا کے سارے رسولون اور خصوصاً حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف کو راستباز باعمل اور ناجی تبلاوے ۔

اے ظالم خدا اور رسول کے دشمن تو تو پوچہتا ہے کہ قرآن کریم کی کوئی آیت تبلائی ہوتی ۔ قرآن کریم تو سارا اسی سے بہرا ہوا ہے کہ جو شخص رسول کریم پر ایمان نہین لائے گا ۔ آپ کی اطاعت نہین کریگا وہ جہنمی ہے ۔ الذین کفروا لہم عذاب شدید والذین امنوا وعملوا الصلحت لہم مغفرۃ واجر کبیر ۔ اور فرمایا یاایہا الناس قد جاءکم الرسول بالحق من ربکم فامنوا خیرا لکم اس آیت کریمہ مین تمام جہان کے لئے حکم ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم پر جو تمہارے رب کی طرف سے الحق ہے ایمان لاؤ کہ تمہارے حق مین بہتر ہے ۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ پر ایمان لائے بغیر کوئی نیکی اور نجات حاصل نہین کرسکتا ۔

قل یاایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا الذی لہ ملک السموات والارض لا الہ الا ھو یحی ویمیت فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یومن باللہ وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تہتدون (سورۃ اعراف) ۔ اے محمدؐ صلعم تمام جہان کے

لوگون سے کہدے کہ لوگو! مین تم سب کی طرف اس خدا کا رسول ہو کر آیا ہون۔ کہ آسمان وزمین کی تمام سلطنت اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہین۔ وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے۔ تو لوگو! اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے ساتھ اس کے رسول نبی امی پر کہ وہ خود بھی اللہ اور اس کی کتابون پر ایمان رکھتے ہین جو شخص ان کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ یہ خداوند عالم کا فرمان ہے اور یہ اپنی کتاب کے صفحہ ۱۴ مین لکھتا ہے۔

وہ الغرض مین خداوند عالم کے غیر متناہی کمالات اور محامد اور اس کی غیر محدود ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت کو کسی انسان کے تابع نہین مان سکتا۔ ایسا ماننا بدیہی نظر مین باطل ہے ”۔ یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان کے لئے ہادی نہین ہو سکتے۔ کیونکہ اس طرح خداوند عالم کی ربوبیت۔ رحمانیت رحیمیت ایک انسان کے تابع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اپنے اس عقیدہ کو صفحہ ۱۵ پر حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کے اس آیت کریمہ کے بیان فرمانے پر (قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنے ان کو کہدے کہ اگر تم خداتعالی سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے) اس کے جواب مین اول نفاق کے طور پر اس قدر لکھ کر ”یہ ایک علیحدہ امر ہے۔ متنازعہ فیہ امر مدار نجات ہے اس مین کوئی کلام نہین کہ اتباع محمدی صلے اللہ علیہ وسلم نجات کا سیدھا صاف اور آسان رستہ ہے“ پھر اس منافقانہ عقیدہ کو نہ چھپا سکا۔ پھر صاف طور پر اس کے آگے لکھتا ہے ”مگر یہ نہین کہ اس بے انت ذات کے تمام قوانین رحمت ومغفرت۔ ایک انسان کے ہی تابع ہو گی“ یعنے حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے۔ خداوند عالم کی توہین اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ اس کا ماننا اور اس کی عطا کردہ عقل اور فطرت کے مطابق اعمال صالحہ کرنا اور بدی سے بچنا موجب نجات نہین ہو سکتے۔ تا وقتیکہ ایک انسان کو ساتھ نہ مانا جائے“ یعنے خداوند عالم کی یہ سخت توہین ہے۔ کہ اس کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لایا جاوے دیکھو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام سے سرکشی کا کیا نتیجہ ہوا کہ قرآن کریم کو تمام جہان کے لئے قانون الہی ماننا اور حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام جہان کے لئے ہادی کامل یقین رکھنا اور اللہ جلشانہ کے ساتھ آپ پر ایمان لانا اس کے نزدیک خداوند عالم کی اس سے زیادہ توہین نہین ہو سکتی۔

اور صفحہ ۱۸ پر اس خط مین جو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کو لکھا ہے۔ تحریر کرتا ہے ”جو لوگ نقص علم یا نقص فہم کی وجہ سے نہ شرارت اور عناد کی وجہ سے مخالف بھی ہون اور حقیقت مین راستباز خدا پرست اور نیک عمل ہون۔ وہ بھی قابل معافی ہین۔“ گویا قانون کے خلاف ورزی اگر نقص علم اور نقص فہم کی وجہ سے ہو تو وہ قابل معافی ہے۔ اے عبد الحکیم کوئی فعل تعزیرات ہند کے خلاف کر کے پھر یہ عذر پیش کر کے دیکھ کہ مجھ کو اس دفعہ کا مطلب سمجھ مین نہین آیا تھا یا مجھ کو ایسا علم نہین تھا کہ یہ فعل بھی داخل جرم ہے۔ پھر اگر تیری معافی ہو جائے۔ تو تیرا یہ اصول صحیح سمجھا جاوے۔ اللہ جلشانہ تو ایسے عذر کرنے والون پر لعنت بھیجتا ہے۔

انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم الاشہاد۔ یوم لا ینفع الظلمین معذرتہم ولہم اللعنۃ ولہم سوء الدار۔

ہم دنیا کی زندگی مین بھی اپنے رسولون کی اور ایمان والون کی مدد کرتے ہین۔ اور اس دن بھی مدد کرین گے۔ جبکہ گواہ (یعنے رسول اور فرشتے) گواہی دینے کھڑے ہون گے۔ جس دن نافرمانون کو ان کی معذرت کچھ بھی نفع نہ دے گی اور ان پر خدا کی لعنت ہو گی اور ان کے لئے برا گھر ہے ان عبارتون پر جو اس کے رسالہ سے نقل کی گئی ہین۔ خوب غور کر کے دیکھ لو۔ کہ یہ شخص عیسائی ہے اور نہایت باریک اور مخفی در مخفی پہلوؤن سے بظاہر اپنے آپ کو مسلمان کہلا کر مسلمانون کو وحدانیت کی طرف بلا کر عیسائیت پھیلانی چاہتا ہے اور خدا کے رسولوں اور کتابون کا سخت منکر ہے۔

اب مین عبد الحکیم مرتد کے متضاد خیالات اور اس کا صریح جھوٹ اور افترا جس سے اس کی خوابون اور کشوف وراستبازی کی حقیقت آشکارا ہو جائے گی اور جس سے یہ بھی ہویدا ہو جائیگا ایسا شخص کسی وقعت اور اعتبار کی نظر سے دیکھنے کے قابل ہے۔ ظاہر کرنا چاہتا ہون اور یہ حال اس کی دورنگی اور افترا علی اللہ کا مشتے نمونہ از خروارے کسی قدر اس جگہ بیان کیا جاتا ہے۔ اول اس نے کتاب ذکر الحکیم ۱ مین اپنی رویاے کا رویا صادقہ ہونا اور اپنا صاحب الہام وصاحب کشف ہونا ظاہر کر کے مسلمانون اور برہمون اور عیسائیوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ پھر صفحہ ۹۴ سے صفحہ ۳۳ تک خدا کے مخلص بندون کی شناخت کے لئے دلائل بیان کر کے اس طرح پر تحریر کیا ہے ”مین تمہین بہ تقاضائے ہمدردی کے دیتا ہون۔ کہ مین اپنی ذاتی سمجھ پر کچھ بھروسہ نہین رکھتا۔ بلکہ یہ تمام روشنی اللہ تعالے نے مجھے اپنے خاص فضل سے بذریعہ خوابات عطا کی اور یہ تمام فیض اطاعت محمد وقرآن مسیح الزمان ہے۔ یہ الہی انوار ہین۔ جو ان واتون مین سے ہو کر مجھ تک پہنچے ہین۔ مین اس قابل ہون۔ کہ جو کچھ جناب مسیح الزمان مرزا غلام احمد قادیانی کے ذریعے مجھ کو ملتا ہے۔ وہ بلا واسطہ آنجناب مجھ کو مل سکتا۔

اور صفحہ ۳۵ ذکر الحکیم نمبر ۱ پر یہ ہے ”اے مولوی صاحبان اگر اس زمانہ مین جناب مسیح الزمان مرزا صاحب عام طور سے یہ کہنے والے نہ ہون۔

گرچہ ہر کس زرہ لاف بیانے دارد
صادق آنست کہ از صدق نشانے دارد

تو تمہاری خشک تقریرون کی فلسفہ الہیات کے مقابلہ مین کچھ وقعت نہ رہی دونون طرف طبل تہی کا شور ہو جاوے اور شاید انہین لوگون کی طبل تہی کی آواز غالب رہے جو فلسفیانہ طور سے تقریر کر رہے ہین۔

پھر صفحہ ۴۵ پر ہے ”مرزا صاحب بیشک ایک عظیم الشان حجۃ اللہ اور حجت اسلام ہین۔ مگر افسوس“ تم اس خدائی نعمت اور رحمت کی قدر نہین کرتے مین نہین جانتا کہ یہ ناشکری اور بے سمجھی کب تک تمہارے دامنگیر رہیگی صفحہ ۵۷ پر ”اے مولوی صاحب ایک ایسے شخص کی نسبت جو با آواز کہ رہا ہے کہ آؤ اور مین تمہین خاص خاص برکات سماوی دکھلاؤنگا۔ جو مخصوص بالاسلام ہین صفحہ ۶۰ پر ”اے مولویصاحب یہ کبھی نہین ہو سکتا کہ ایک مفتری اور زر پرست شخص اس زمانے مین دلیرانہ عام طور سے با آواز بلند کہ سکین گے۔

گرچہ ہر کس زرہ لاف بیانے دارد ✦ صادق آنست کہ از صدق نشانے دارد۔ (باقی آئندہ)

ریویو

آلہی سلسلے اور ارتداد ۔ اس نام کا ایک مختصر سا رسالہ جماعت احمدیہ میرٹھ نے چھاپ کر پانسو بلا قیمت تقسیم کیا ہے۔ یہ رسالہ اقتباس از ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ بابت جولائی ۱۹۰۶ء نمبر ۷ ہے لکھائی چھپائی عمدہ۔ اللہ تعالےٰ جماعت میرٹھ کو جزائے خیر دے۔ غالباً میاں عبدالرشید صاحب مالک مطبع احمدی صدر بازار کیمپ میرٹھ۔ محلہ رنگسازاں سے مل سکیگا۔ کیونکہ اُسی جگہ چھپا ہے۔

رہنمائے اسلام ۔ مولفہ صوفی عبدالرحمان حنفی المذہب۔ ساکن مالیر کوٹلہ۔ اس رسالہ میں نماز و وضو و غسل وغیرہ کے متعلق مسائل فقیہہ کا ذکر ہے۔ اور نماز کا ترجمہ۔ اوقات نماز وغیرہ درج اخیر میں تعلیم قرآن سے نمونہ کے طور پر چند مقامات کا صرف اردو ترجمہ ہے۔ صوفی صاحب پہلے اس جماعت مین داخل تھے۔ مگر اب ابتلا میں ہیں۔ تاہم اس سلسلہ کے ساتھ اتنا تعلق ہے کہ اپنے رسالہ کے اخیر مین حضرت اقدس کی نظم "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہمنے" درج کی ہے۔ قیمت ۲ر

البشارۃ العظمیٰ ۔ مصنفہ مولوی مشتاق احمدؐ اس مین حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کو ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۱ر۔ ملنے کا پتہ مولوی محمد شفیع خوشنویس۔ لدہیانہ محلہ ڈہولیوال

نندلعل کے گلقند نقشہ کا ایک ڈبہ ہمارے پاس برائے ریویو پہنچا ہے۔ جس صورت مین حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب نے اُس کی تعریف مین تحریر فرمایا ہے۔ کہ **دافع قبض اور مقوی دماغ ہے** تو اس کے بعد میرے کچھ لکھنے کی ضرورت نہین۔ تاہم ناظرین کی اطلاع کے واسطے مین کہتا ہون۔ کہ مین نے خود بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ مصفےٰ اور عمدہ تازہ بنا ہوا ہے۔ خوشگوار اور سریع الاثر ہے۔ جو صاحب خریدنا چاہین۔ وہ اس پتہ پر لکھین۔ نندلعل بخیر۔ ریاست چمبہ پنجاب۔ قیمت فی پونڈ عہ ر اور دو پونڈ ۱۲ ر

مراسلت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب اڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نیازمند نہایت ادب سے عرض کرتا ہے۔ کہ ایک مضمون اور ایک غزل ارسال خدمت ہے، اخبار بدر میں شائع کر دیجئے۔ نیازمند آپ کا نہایت مشکور ہوگا۔ فقط۔ مرسلہ ڈاکٹر عبدالمجید خاں دانش۔ نجیب آبادی احمدی۔

اخبار الحکم مطبوعہ ۲۴ر جولائی ۱۹۰۶ء مین آیت واذ استسقیٰ موسیٰ لقومہٖ۔ الخ کی تفسیر عالی جناب معلی القاب حضرت اقدس احسن المناظرین فاضل امروہوی مدظلہ نے ایسی جامع و مانع لکھی ہے کہ ہر ایک اہل عقل پڑھتا ہے اور وجد کرتا ہے۔ مگر بعض بلید الطبع کندذہن لوگ فاضل امروہوی کی نہایت نفیس توجیہات کو سمجھ کر لطف نہین اوٹھا سکے۔ مخدومنا فاضل امروہوی نے اس قصہ کا سائنس کے موافق نہایت خوبی کے ساتھ ثابت فرما دیا ہے۔ لیکن جن کو نئی روشنی سے متاثر ہونیکا دعویٰ ہے۔ یعنی جن کی کمزور آنکھین نئی روشنی سے خیرہ ہو کر اس کو اچھی طرح دیکھ ہی نہین سکین وہ اگر چاہیں تو مضمون ہذا سے اور اپنی تسکین کرلین۔ (۱) بذریعہ سائنس یہ بات ثابت شدہ ہے۔ کہ پانی دو ہواؤں سے مرکب ہے۔ جن کو اکسیجن اور ہیڈروجن کہتے ہین یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ آکسیجن ہوا مین فیصدی ۲۱ موجود ہے۔ اب اگر کوئی ایسا جسم (پتھر) موجود ہو جو ہیڈروجن خارج کرتا ہو۔ تو یقیناً۔ اس پتھر سے پانی جاری ہو جائیگا۔ اور ہوا مین سے آکسیجن کھچ کھچ کر پانی ہونا شروع ہوگا۔ (۲) دنیا مین اکثر چشمے پہاڑوں پر ایسے پائے گئے ہین۔ کہ ایک خاص مقام سے پانی جاری ہے۔ مگر اس مقام کے آس پاس سے مٹی کھود کر جب اس پتھر کو بھی جس سے پانی نکلتا تہا علیحدہ کر دیا۔ تو پانی بند ہو گیا۔ اور پھر پانی کا کہین پتہ و نشان نہ ملا۔ کہ کہان سے آتا تہا۔ اور اب کہاں گیا؟ چنانچہ ایسے چشموں کی نسبت سوائے اس کے اور کچھ قیاس نہین کیا گیا۔ کہ پانی جو جاری تہا۔ وہ کسی خاصیت کی وجہ سے ہوا میں سے حاصل ہو رہا تہا اور اس کیمیاوی امتزاج مین تغیر پیدا ہو نیسے پانی بہنے کا سلسلہ موقوف ہو گیا (۳) ایک نمک ہوتا ہے۔ جس کا نام ہے۔ کیلسیم کلورائڈ۔ اور اس کو پانی کے ساتھ اس قدر کشش ہے کہ اگر اس کو وزن کرکے ہوا مین کھلا رکھین۔ تو آس پاس کی مس کرنیوالی ہوا سے پانی کے بخارات جذب کرکے تھوڑی دیر مین مرطوب اور وزن مین زیادہ ہو جائیگا۔ ایک وہ زمانہ تہا۔ کہ کیلسیم کلورائڈ کی یہ خاصیت کسی کو معلوم نہ تھی۔ اسی طرح یہ ممکن ہے کہ کیلسیم کلورائڈ کی خاصیت کہ ایک نہایت وسیع پیمانہ پر لئے ہوئے کوئی پتھر ہو جس سے ابھی تک لوگ ناآشنا ہین (۴) ماہران علم طبعی اس بات سے بخوبی واقف ہین۔ کہ چشموں کا پانی اکثر مقامات مین کس قدر بلندی پر چڑھکر منبع سے خارج ہوتا ہے۔ عام لوگ اس باریک مسئلہ کو سمجھنا چاہین۔ تو کسی برتن مین پانی بھر کر ایک نلی جو مڑی ہوئی بشکل لام (ل) ہو۔ اور جوف اس کا ہر جگہ بالکل مساوی ہو لیکر اس کا ایک سرا اس پانی مین ڈال کر دوسرے سرے سے خواہ منہ سے بذریعہ سانس یا بذریعہ پمپ پانی کھینچ کر چھوڑ دین۔ تو تمام پانی برتن کا خود بخود اوپر چڑھکر باہر نکل جاویگا۔ اسی طرح اس پتھر سے پانی جاری ہونے کا مسئلہ بآسانی سمجھ مین آسکتا ہے۔ فقط۔ راقم ڈاکٹر عبدالمجید خان دانش۔ احمدی۔ نجیب آبادی۔

غزل از تصنیف ڈاکٹر عبدالمجید خان دانش نجیب آبادی احمدی تلمیذ جناب اکبر نجیب آبادی

امام وقت کی فرقت مین کلفت ہے یہان مجھکو
میری تقدیر کب پہنچائے دیکھو قادیان مجھکو

یہان بے چین رکھتا ہے شیاطین کا ہجوم مجھکو
خداوندا دکھا دے جلد اب دار الامان مجھکو

سخن گوئی سکھا دو بہائی اکبر شاہ خان مجھکو
کہ نو آموز ہون آتی نہین طرز فغان مجھ کو

مجھے دن رات غم کہاتا ہے اور مین غم کو کہاتا ہون
خود اپنا مہمان نے کر لیا ہے مہمان مجھ کو

یہاں لکسر مین بھی مثل نجیب آباد شورش ہے
رہے یورش دشمنون کی پاکے تنہا ناتوان مجھکو

مجھے کامل نمونہ احمدیت کا بنا یارب
ہمیشہ نفس و شیطان سے آلہی دے امان مجھکو

امام وقت کے صدقہ میں کردے آرزو پوری
نہ کر محتاج غیر دن کا تو خلاق جہان مجھکو

یہاں فرقت میں انگاروں پہ لوٹوں میں بھلا کب تک
بلالو پاس اپنے اے امام دو جہاں مجھکو
نہ اکبر ہے نہ مضطر ہے نہ نیّر ہے یہاں دانش
نظر آتا نہیں کوئی بھی اپنا راز داں مجھکو

شعر و سخن

مولٰنا ترک علی شاہ صاحب ترکی نے ایک کتاب بندم سلک گہر حال مین شائع کی ہے جس مین قصہ سرمد کو نظم میں ادا کیا ہے۔ نظم بہت عمدہ ہے۔ اور چھپائی لکھائی بہی بہت صاف ہے۔ اس نظم مین سے چند اشعار بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

بنامِ آنکہ او عاجز نواز است | ز اوصاف و ثنا ہا بی نیاز است
بنامِ آنکہ نام او غفور است | قریبِ شہ رگ و از چشم دور است

دلے با من بدہ اے خالق جان | کہ در ذکرت بود پیدا و پنہان
دلے خواہم کہ باشد ہمدم تو | شہیدِ جلوۂ تیغِ غمِ تو
دلے دہ کز غمت افسردہ باشد | خدنگِ آرزویت خوردہ باشد

بیا ساقی ز راہِ مہربانی | بدہ جامِ شرابِ ارغوانی
کہ قصد نعت ختم المرسلین است | کہ ردیش قبلۂ دینِ متین است

رسول اللہ ختم المرسلین است | شفیعِ ما بمحشر بالیقین است
نگیرد باز دستِ ما گر بمحشر | چہ با بر ما رود اللہ اکبر
ظہورِ ہر دو عالم شد ز نورش | بعالم گرچہ آخر شد ظہورش
سرش را زینتے از تاج لولاک | بلند از پائے بوسش قدرِ افلاک
کلیم از عز و تمکینش بحیرت | سرِ عیسیٰ بزانوہا ز غیرت
چنان قدرش شبِ معراج افزود | کہ چشم ہر پیمبر سوے او بود
چو احمد پیشوائے ما نہ باشد | ز ما راضی خداے ما نہ باشد
بیارائش فدا جان و دلم باد | بخاک جادۂ شان منزلم باد
بیا ساقی بیا اے مایۂ ناز | بدہ جامے مرا از بادۂ راز

کہ تا طبعم کند گوہر فشانی
بمدحِ میرزائے قادیانی

در مدح حضرت مسیح موعودؑ میرزا غلام احمدؐ قادیانی

بنازم کشورِ پنجاب بر خویش | کہ شد در تو ظہورِ آں نکوکیش
کہ چشم بود ما در انتظارش | دلم کردے بکا در انتظارش
سپہرِ عصمت و عیسیٰ موعود | امام بحقِ این عہدِ مسعود
زلعلش زندہ شد دین پیمبر | ز فیضش تازہ آئین پیمبر
وفاتِ عیسیٰ مریم ز قرآن | چو ثابت کرد آں ممتازِ دوراں
رخِ قومِ نصارا قیرگوں شد | دلِ ہر راہب از اندوہ خون شد
چو از الہام کردش حق سرفراز | دلش شد واقفِ ہر گوہرِ راز
مثیلِ عیسیٰ مریم بعالم | بود لاریب آں ذاتِ مکرّم
بیا تا تر کی بظلِ رایتِ او | مکش زنہار سر از طاعتِ او
مبادا گشتہ از جامِ ہوس مست | دہی ایں دولتِ دارین از دست
نگرداں روے خود از قادیانی | کہ باشد شاہدش سبع المثانی
خوش آں جسمے کہ آید در پناہش | خوش آں فرقے کہ گردد خاک راہش
خوش آن قلبے کہ تصدیقش نماید | خوش آں جانے کہ در شوقش برآید
بیا اے ساقیِ خورشید طلعت | مرا کن مست از صہبائے عشرت

کہ وصفِ شاہِ آصف جاہ گویم
زمدحش گوہرِ مقصود جویم

قابل غور صاحب پوسٹماسٹر جنرل پنجاب

مجتبی ایڈیٹر بدر صادق اخبار قادیان۔

قصبہ قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور ایک بڑا امپارٹنٹ بارونق بلدہ ہے۔ اور جس کی رونق بباعث اجرائے مندرجہ ذیل مطابع و شفاخانجات و مدارس روز بروز ترقی پر ہے۔

مطابع

۱۔ ریویو آف ریلیجنز۔ یہ مطبع بڑا بھاری کارخانہ ہے۔
۲۔ الحکم " " " "
۳۔ بدر " " " "
۴۔ ضیاء الاسلام " " " "

مدارس

۱۔ تعلیم الاسلام سکول۔ اس مین چودہ ۱۴ معلّم اور تین سو ۳۰۰ طلبار تعلیم پاتے ہین۔
۲۔ ڈسٹرکٹ بورڈ سکول

شفاخانجات

۱۔ شفاخانہ متعلق تعلیم اسلام سکول
۲۔ شفاخانہ۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب حکیم الامّت۔ اس شفاخانہ مین مریضان قصبہ و مفصل بکثرت آتے ہین۔
۳۔ شفاخانہ طبیب حاذق۔

بازار حسب حیثیت قصبہ عمدہ آباد ہے۔ اشیار خوردنی و پوشیدنی ضروری بکثرت دستیاب ہوتی ہین۔

بنا بر حضور شرف بیعت و زیارت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ہر قصبہ و دیار سے لوگ شب و روز آتے ہیں۔

آبادی اس کی سال سنہ ۱۹۰۱ء میں ۲۹۰۰ مردمان ہوئی تھی۔ اکثر مطابعہ بعد سال مردم شماری جاری ہوئے ہیں۔ اس حساب سے آبادی بہت بڑھ گئی ہے۔ چونکہ ڈاک خانہ موجود ہے۔ اس کی آمدنی بھی معقول معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے قادیان کو تار کی اشد ضرورت ہے۔ براہ عنایت اس اخبار میں تحریک بالا درج فرماویں۔ اغلب ہے کہ خرچ صرف قائمی لائن تار ہوگا۔ فی الحقیقت الاونس سے کام بخوبی چلیگا۔

ایک احمدی خادم پبلک۔ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء قادیان

رسید زر

۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء ۔ ۱۱۸۱ ۔ فیض الرحمان صاحب ۶؍

۱۴ ۔ " " ۔ ۱۲۱۵ برکت علی صاحب ۶؍ ۱۲؍

۱۴ ۔ " " ۔ ۳۲۴ ۔ محمد سلیم صاحب ۶؍ ۱۲؍

۱۵ ۔ " " ۔ ۱۲۱۴ ۔ مہتاب علی صاحب [illegible]

۱۵ ۔ " " ۔ ۱۲۰۶ ۔ عابد حسین خانصاحب [illegible]

۱۶ ۔ " " ۔ ۹۰۸ ۔ امام علی خان صاحب [illegible]

۱۶ ۔ " " ۔ ۳۶۷ ۔ مطیع اللہ صاحب ۶؍ ۱۲؍

۲۰ ۔ " " ۔ ۱۱۹۰ ۔ شیخ علی محمد صاحب ۶؍ ۱۲؍

۲۰ ۔ " " ۔ ۸۶۷ ۔ ابراہیم خان صاحب [illegible]

۲۱ ۔ " " ۔ ۲۴۰ ۔ فضل محمد صاحب ۱۲؍

۲۲ ۔ " " ۔ ۱۱۶۵ ۔ احمد حسین صاحب [illegible]

۲۲ ۔ " " ۔ ۱۱۹۱ ۔ یامین شاہ صاحب ۶؍ ۱۲؍

۲۴ ۔ " " ۔ ۱۲۱۶ ۔ خیر الدین صاحب ۶؍ ۱۲؍

۲۴ ۔ " " ۔ ۱۲۳۰ ۔ عبد الرحمان صاحب صوفی ۶؍ ۱۲؍

۲۴ ۔ " " ۔ ۱۳۰۹ ۔ یعقوب علی خان صاحب [illegible]

۲۶ ۔ " " ۔ ۱۳۲۷ ۔ نصر اللہ خان صاحب [illegible]

۲۶ ۔ " " ۔ ۱۲۳۵ ۔ مہر شاہ صاحب ۱؍

درخواست دعا

مجھے ایک سخت مشکل درپیش ہے احمدی احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ مولا کریم محض اپنے فضل و کرم سے رحم فرماوے۔
عبد المجید احمدی۔ طالب علم۔ شاہدرہ

سیلاب والی پیشگوئی کس زور شور سے پوری ہو رہی ہے۔

اخبار جاسوس آگرہ لکھتا ہے۔

باران رحمت ہے یا باران زحمت

گڑھوال میں کثرت بارش سے سینکڑوں جانیں نقصان ہونے کے علاوہ فصل کا ستیاناس ہو گیا گونڈہ بہرائچ اور گورکھپور کی بھی یہی حالت ہے۔ علاقہ تحصیل بلگرام ضلع ہردوئی میں ۱۲۳ گانوں بالکل برباد ہو گئے ہیں نقصان کا پورا اندازہ ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ اسیطرح اناؤ صفی پور اور بلیہ میں بھی فصلوں اور جانوں کو نقصان پہنچا گویا ان اضلاع میں فصل خریف تو سب خراب ہو گئی۔ ربیع کے لئے تقاوی کا ضرور انتظام ہونا چاہئیے مہربان گورنمنٹ سے امید ہے کہ وہ غریب کاشتکاروں کو ہر طرح امداد دے گی۔ قحط فنڈ میں کام کرنے والوں کی تعداد آخری ہفتہ میں (۱۱۲۰۰) تک پہونچ گئی ہے خداوند پاک ان کوششوں میں برکت دے اور اپنے بندوں پر کرم فرمائے۔

اخبار عام لکھتا ہے۔ ہندوستان کے تمام نواحجون اور صوبجات سے سخت بارشوں اور طوفانوں اور طغیانیوں کی خبریں آ رہی ہیں۔ سینکڑوں گانوں بہ گئے ہزاروں لاکھوں ایکڑ اراضی تہ آب ہیں۔ کئی پل خستہ ہو گئے۔ ریلیں ٹوٹ گئیں۔ ٹیلے پھسلنے سے بھی بہت نقصان اور خرابی ہوئی ہے۔

اخبار عام لکھتا ہے۔ رنگون (برہما) ۶ ماہ حال کو ایسا بھاری طوفان نمودار ہوا کہ قہر درویش بر جان درویش بارش نے وہ اودہم مچایا۔ کہ توبہ بھلی۔ تس پر جابجا دریائی باڑھیں ایسی آئیں کہ اکثر مقامات کو سال بھر کے واسطے بالکل تباہ و برباد کر ڈالا۔ پھر مکانات سربسجود ہونے شروع ہو گئے۔ سنتے ہیں کہ پروم ریلوے کا بھی نقصان ہوا ہے۔ ایک پل بالکل بہ گئی اور اکثر جگہ سے سلیپر معہ ریل نہ معلوم کدہر بہ کر چلے گئے۔ تمام ڈاک اور مال کی آمد و رفت رک گئی یہ طوفان ۷ تک پوری تیزی میں تھا۔ مگر بعد دوپہر معدوم ہونا شروع ہو گیا۔ اب تک کچھ لکھ نہیں سکتا۔ کہ کس قدر نقصان ہوا ہوگا۔

سیالکوٹ سے اسباب منگوانے میں دھوکے سے بچنے کا ذریعہ

آپ جانتے ہیں کہ شہر سیالکوٹ سے عمدہ سامان ورزش مثلاً کرکٹ کا سامان ٹینس کے تمام لوازمات فٹ بال ہوررہائی سٹک وغیرہ کی تمام اشیاء اور فرنیچر اور سٹیل ٹرنک وغیرہ اور ملاکا بینت کی چھڑیاں وغیرہ بنانے میں کس قدر ترقی کی ہے تمام ہندوستان میں یہاں کے کارخانوں کا بنا ہوا سامان جاتا ہے لیکن اس بات کو راز دار بخوبی جانتے ہیں کہ بیرونی ناواقف اصحاب جس چیز کو صرف خط کے ذریعہ سے منگواتے ہیں ان کو قیمت بھی دگنی پڑتی ہے اور سٹور میں سے عمدہ چیزیں چن کر روانہ کرنیوالا بھی ان کے واسطے کوئی نہیں ہوتا۔ چونکہ ہمیں ان اشیاء کی خریداری اور ان کے نرخ کے متعلق بہت تجربہ ہو چکا ہے۔ اس واسطے ہمنے اس کے متعلق ایک کمیشن ایجنسی قائم کی ہے۔ جس کے ذریعے سے بیرونی احباب کو تمام مال بکفایت اور پسندیدہ روانہ کیا جاویگا اور ۱ر فی روپیہ کمیشن لیا جاویگا۔ اخراجات روانگی ذمہ خریدار ہوں گے اس کے علاوہ سونے چاندی کے زیورات کے طیار کروانے میں ہم کو ایک وسیع تجربہ ہے۔ جو صاحب ہماری معرفت زیور بنوانا چاہیں تو ان کو خالص زیور بنوا کر روانہ کیا جائیگا۔ جس کے خالص ہونے کے ہم خود ذمہ دار ہوں گے زرگر اور صراف عموماً جو کچھ خریدار کے پلے ڈالتے ہیں وہ ظاہر ہے۔ لیکن اس ایجنسی کی معرفت کام کرانے سے انشاء اللہ کوئی نقصان نہ ہوگا۔ کمیشن سونے کے زیور میں ۱ر فی تولہ اور چاندی کے زیور میں ۱ر فی تولہ ہوگا۔

محمد شاہ سوار خان اینڈ برادرس کمیشن ایجنٹ سیالکوٹ شہر

تصدیق میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس ایجنسی سے کسی خریدار کو کسی قسم کا نقصان یا دھوکہ نہ ہوگا کیونکہ یہ مومنوں کی قائم کردہ ایجنسی ہے۔

چودھری مولا بخش فارین سکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ

قابل تقلید نمونہ

منشی حبیب الرحمان صاحب احمدی رئیس حاجی پور کی لڑکی فوت ہو گئی ہے۔ انہوں نے یہ تجویز کی ہے کہ ایک پرچہ میگزین اردو و انگریزی اور ایک اخبار الحکم اور ایک اخبار بدر اور ایک تعلیم الاسلام اور ایک تشحیذ الاذہان کسی غریب احمدی کے نام پر ہمیشہ کے لئے جاری کر دیا جاوے تاکہ ان کی لڑکی کی روح کو ثواب پہنچتا رہے لہذا اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ مستحق احمدی احباب ناظمان رسائل کے نام درخواستیں روانہ کر دیں۔

خریداران بدر کیواسطے تین رعائتوں کا مجموعہ

ایک سو پچیس برس کی جنتری

(سنہ ۱۷۸۳ء سے سنہ ۱۹۰۷ء تک)

حکام اور اہل کاران عدالت ہائے دیوانی دفوجداری۔ سب رجسٹروں۔ وکیلوں مختاروں عرائض اور اپیل نویسوں۔ رئیسوں۔ تاجروں۔ ساہوکاروں۔ زمینداروں اور اہل مقدمات کو گذشتہ سالوں کی تاریخین اور انکے مطابق دوسرے مروجہ سنوں کی تاریخین دریافت کرنے کے لئے جو سرگردانیٔن اور دقتین پیش آتی تہین اور وقت ضائع ہوتا تہا اسکا تدارک یہ کیا گیا ہی کہ ہم نے ایک سو پچیس برس گذشتہ کی جنتری بڑی محنت اور صرف زرکثیر سے بہت عمدہ اعلی سفید کاغذ پر خوشخط اور مفصل چھپائی ہی جسمین سنہ ۱۷۸۳ء سے سنہ ۱۹۰۷ء تک ایک سو پچیس برس کی عیسوی ہجری۔ فصلی۔ سمتی تاریخین بہت صحت کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل ایسے انداز اور قرینے سے لکہی ہین کہ جس تاریخ کو آپ دیکہنا چاہین فوراً دیکہہ سکتے ہیں اور اس کے مطابق دوسری سنین کی تاریخین بھی ساتھ ہی دیکھی جاسکتی ہین یہ بہت بڑی ضخیم کتاب ہے جسمین مفصل تاریخین لکھی ہیں اور اسکے ساتھ ایک عجیب وغریب دیباچہ بھی ہی اسکی قیمت بغرض رعایت ۲ پائی فی سال کے حساب سے بھی کم یعنی ہے (مجلد ۲ر) رکہی ہی لیکن اخبار بدر کے

خریداروں کے لئے خاص رعایت یہ کیجاتی ہی کہ جو صاحب بدر کیلئے ایک نیا خریدار بہم پہنچا کر اسکا سالتمام کا چندہ اخبار دفتر بدر مین بھجوا دینگے انکو اور ایسے خریدار صاحب کو اڑھائی اڑھائی روپیہ مین یہ جنتری دیجائیگی ۔ لیکن شرط یہ ہی کہ ۳۰ نومبر کے پہلے پہلے درخواستین مکمل ہوکر دفتر مین پہنچ جائین۔

خوشخبری

براہین احمدیہ اور اخبار بدر ایک سال کیواسطے ہر دو بقیمت ۵ؔ اخبار بدر کی سالانہ قیمت ۳ؔ ہی اور براہین احمدیہ معہ سوانح حضرت مسیح موعودؑ و فہرست مضامین کی قیمت ۵ؔ ہی کل ۸ؔ ہوئے لیکن جو خریدار ایک اور خریدار پیدا کردے اسکو براہین احمدیہ ۲ؔ مین دیجاویگی۔ اور اخبار بدر بھی ۳ؔ مین دیجاویگی کل ۵ؔ ہوئے مجلد کی قیمت ۱۲ؔ زائد ہے۔

لغات القرآن

حصہ اول مصنفہ سید عبدالحی صاحب عرب جسکی اصل قیمت ۱۲ؔ ہی دفتر بدر سے ان خریداران بدر کو جو ایک نیا خریدار پیدا کردین یہ کتاب صرف ۸ؔ مین ملسکتی ہی کارخانہ بدر نے کچھ زائد قیمت اپنے پاس سے دیگر خریداران اخبار کیواسطے یہ رعایتی حق حاصل کیا ہی۔
میخر اخبار بدر

کامیابی اور مفرح یاقوتی کے ایک ہی معنے ہیں۔ ہر ایک شخص ہر ایک کام میں جو اُس کا مقصود و مطلوب ہو کامیاب ہونا چاہتا ہے اور ظاہر ہے کہ کامیابی کے واسطے محنت شاقہ کی ضرورت ہے اور محنت شاقہ کے واسطے اعضا و قوائے کی مضبوطی اور حافظہ کی عمدگی درکار ہے نیز ضروری ہے کہ محنت کے وقت ملال افسردگی پژمردگی تکان اور کسل لاحق نہ ہو۔ میں بوثوق تمام کامیابی کے خواہشمندوں کو یقین دلاتا ہوں کہ مذکورہ بالا جملہ ضروریات کے واسطے مفرح یاقوتی کا استعمال ایک ثابت شدہ اور نہایت ہی صحیح اور تیر بہدف علاج ہے اور انشاء اللہ العزیز عنقریب وہ دن دکھلائی دیتا ہے کہ مصطلحات اور لغات کی کتابوں میں کامیابی اور مفرح یاقوتی آپس میں مرادف بکدگر لکھے پڑھے جاوینگے مفرح یاقوتی میں غیر ملکوں کے معدنی اور زہریلی اجزا کا اور کسی قسم کے دجل و التباس کا قطعاً دخل نہیں یہ تو صرف دیسی مفرح اور مقوی ادویہ سے بنائی گئی ہے۔ جو فروشی گندم نمائی کے پھندے سے بچنے کے لئے اور پبلک کی تشفی کے واسطے مفرح یاقوتی کا نسخہ لکھ دیا جاتا ہے **نسخہ** یاقوت مروارید زمرد مرجان یشب عقیق بسد ورق نقرہ ورق طلا فادزہر عنبر کستوری زعفران ریگ ماہی ست سلاجیت فولاد جدوار عود صلیب زرنب اسارون سنبل سعد درونج اشنہ مرزنجوش فقاح اذخر ساذج تودریین ابریشم بہمن سفید سورنجان بوزیدان تخم بادرنجبویہ صندلین گل سرخ پوست اترج الائچی خورد پوست بیرون پستہ گل سیوتی خولنجان شقاقل ثعلب مصری تخم فرنجمشک تباشیر کہربا قرنفل کباب چینی بہمنین دارچینی عود غرقی زرنباد گل گاؤزبان بسباسہ ستاور اندر جو جوز بوا بجرا لیچ مویز منقی برگ پان شہد خشتہ روغن بادام آملہ بنارسی سیب بہی روح کیوڑہ و گلاب وغیرہ وغیرہ

مفرح یاقوتی

قیمت فی ڈبیہ [illegible]

اس سے دل کو سرور رہتا ہے ✦ رنج و غم اس سے دور ہوتا ہے
اس کو اعجاز عیسوی کہیئے ✦ اس کو اعصاے موسوی کہیئے
زینت خوش عزیز ہے اسکی ✦ زندگی کیمیا ہے اس کی
ناتوانی کو دور کرتی ہے ✦ دل میں پیدا سرور کرتی ہے
اس سے چہرہ چمکنے لگتا ہے ✦ ہو کے کندن دمکنے لگتا ہے
اس سے بہتر کوئی رفیق نہیں ✦ اس سے بڑھکر کوئی شفیق نہیں
اس سے روشن دماغ ہوتا ہے ✦ اس سے دل باغ باغ ہوتا ہے

ہمت و جرأت و جوانمردی ✦ دل میں پیدا ہو اسکے کھانے ہی
ہی عصا پیر ناتواں کے لئے ✦ اور روح رواں جواں کیلئے
ہے یہ بہتر کہیں دوا بھی نہیں ✦ اس سے بڑھکر کہیں شفا بھی نہیں
اشتہاری جمال عالم میں ✦ اور طبی کمال عالم میں
آج میدان اس نے مارا ہے ✦ بیکس کمزور کا سہارا ہے
ہیں یقینی تمام وصف اسکے ✦ ہیں بیاں زد عالم وصف اسکے
اک دفعہ اس کو آزما دیکھو ✦ زندگانی کا حظ اٹھا دیکھو

مفرح یاقوتی جس قدر اعلےٰ درجے کی مقوی مفرح ہے اسی قدر اعلےٰ درجے کی لطیف نفیس خوش ذائقہ خوشگوار اور مرغوب القلوب الطبائع ہے اور چونکہ یہ مفرح معتدل مائل بحرارت ہے اس لئے ہر ایک عمر کا آدمی ہر ایک موسم میں اپنی صحت قوت اور زندگی کی حفاظت اور تقویت روح اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے بغیر کسی قسم کی قید و پرہیز کے اسکا استعمال کر سکتا ہے **مفرح یاقوتی** بکار تمام مقوی ادویہ میں سے جو مستعمل و مروج ہیں لاثانی ہے کیونکہ جن اعلےٰ اجزا سے یہ مفرح تیار ہوتی ہے ان سے بہتر اجزا میسر نہیں آ سکتے اور اس کی تاثیرات بھی ایسی سریع اور دیرپا ہیں کہ کوئی مرکب مفرح اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ نسخہ اسی لئے شائع کر دیا گیا ہے تا ناظرین خود دیکھ سکیں یا اپنے معالج سے اس کے متعلق مشورہ لے سکیں۔ **مفرح یاقوتی** تمام عصبی شریانی اور عضلاتی نظام کو بے حد طاقت دیتی ہے اور دماغی قوائے اور ظاہری و باطنی حواس کو تیز و روشن کرتی ہے سستی غفلت اور نسیان کو دور کرتی ہے دماغ نخاع اور اعصاب کی کمزوری اس کے استعمال سے کافور ہوتی ہے اور جیسی کہ وہ بذات خود اعلےٰ درجہ کی مفید دوائی ہے ایسی ہی اس کے استعمال سے استعمال کرنے والے کو اعلےٰ درجہ کے خیالات سوجھنے لگتے ہیں اس لئے یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ مفرح یاقوتی اور بلند خیالی آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ **مفرح یاقوتی** کے استعمال سے طاقت توانائی اور حرارت غریزی بڑھتی ہے خون صالح پیدا ہوتا ہے قوائے مضبوط ہوتے ہیں دل دماغ اور جگر کی تقویت ہوتی ہے گردہ مثانہ و معدہ کو طاقت پہنچتی ہے اس لئے اگر کوئی دوائی عمر کی درازی کے خطاب سے مخاطب ہو سکتی ہے تو صرف مفرح یاقوتی ہے اور بس۔ **مفرح یاقوتی** ہی ایک دوائی ہے جو قوت روحانی و جسمانی کو زائل نہیں ہونے دیتی اور قوت روحانی اور جسمانی کا زوال باعث ہے ہجوم امراض کا اس لئے مفرح یاقوتی اور ہجوم امراض آپس میں متناقض اور متضاد ہیں۔ **مفرح یاقوتی** ضعف کی دشمن اور ضعیف کی دوست ہے اسلئے ہر ایک قسم کے ضعف کمزوری سستی اور تکان دور کرنے کے لئے لاثانی دوا ہے **مفرح یاقوتی** معشوقوں کی طرح اپنے استعمال کرنے والوں کے دل کو سرور اور آنکھوں کو نور بخشتی ہے اور ان کے طبعی قوائے میں نمو اور چہرہ میں ملاحت اور آنکھوں میں سیلا پن اور رنگ بدن میں خوشنما سرخی پیدا کر کے خود ان کو خوبصورتی کے لحاظ سے معشوق بنا دیتی ہے ✦ **مفرح یاقوتی** ضعیف الباہ لوگوں اور از کار رفتہ بوڑھوں اور کثرت مباشرت سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی بڑی بھاری معاون بلکہ از سر نو زندگی بخش ہے۔ **مفرح یاقوتی** بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان سست کو چست اور چست کو پھرتیلا بناتی ہے خزاں میں بہار اور بہار میں ہمیشہ کا لطف دکھاتی ہے خستہ جانوں اور غمزدوں کو سہارا دیتی ہے ✦

مفرح یاقوتی تقویت روح کے لئے بے نظیر دوا ہے دل کو خاطر خواہ نشاط اور تفریح پہنچاتی ہے طبیعت بشاش رہتی اور خیالات خوش پیدا ہوتے ہیں غم و حزن بھولے سے بھی پاس نہیں آنے پاتے زندہ دلی شادمانی اور دل میں خاص امنگ پیدا ہوتی ہے۔ **مفرح یاقوتی** نہایت ہی عمدہ اور مفید ترین مقوی اعصاب دوائی ہے اکثر امراض جو اعصاب اور دماغ کے اچھی طرح سے پرورش نہ ہونے کے باعث سے پیدا ہوتی ہیں اُن کے لئے مفرح یاقوتی اکسیر ہے پٹھوں کی بافت و ساخت کو مضبوط و مستحکم کرنے اور جسم کو توانا و چست بنانے اور دل و گردے کو قوی کر دینے میں [illegible] انتہائی طاقت پیدا کرنے میں بے نظیر ہے قوت باہ در کثرت توالد و تناسل کے واسطے اس سے بہتر اور کوئی دوائی نہ ملیگی۔ **مفرح یاقوتی** میں صرف جوانی اور عیاشی کی پیدا کی ہوئی بیماریوں کے استیصال کا خاصہ ہی نہیں ہے بلکہ وہ صالح اور پاکباز نوجوانوں میں علم و ہنر کی تشویق اور کثرت محنت کی تحریص پیدا کرنے میں عدیم النظیر ہے اور ہجوم افکار اور جانکاہ محنتوں کی وجہ سے جو شکایات از قبیل ضعف دماغ و ضعف بصر و اختلاج قلب و کسل اعضا و دیگر ہر قسم معدہ و شش سینہ کے عوارض کو دور کرنے میں معدوم المثال ہے۔ **مفرح یاقوتی** کے استعمال میں صرف جوانوں ہی کی آسائش کا سامان موجود نہیں ہے بلکہ بوڑھے بھی استعمال کر کے کمر کا خم گردن اور چہرے کی جھریاں اعضا کا رعشہ دور کر سکتے ہیں درد کمر اور کھانسی اور نزلہ اور ہاضمے کی خرابی اور کثرت بول کی شکایات سے نجات پا سکتے ہیں مفرح یاقوتی کا استعمال کرنے والے بوڑھے بیلطفی اور پژمردگی و بدحواسیوں سے خاص [illegible] نہیں دیکھیں گے۔ **مفرح یاقوتی** میں یہ وصف بھی ہے کہ کمزوری اعصاب یا کسی اور وجہ سے جو دل کی کمزوری اور ہول جی کا گرنا بھوک نہ لگنا ہر وقت مغموم رہنا جوانی میں بڈھوں کی سی حالت ہونا تھوڑی محنت میں تھک جانا بعد فراغت دنیا داری دل کا ڈوبنا لاحق ہوتا ہے یہ سب مفرح یاقوتی کے استعمال سے یقیناً مستاصل اور کالعدم ہو جاتے ہیں۔ **مفرح یاقوتی** کا استعمال منشی اشیاء مثلاً افیون چنڈو مدک گانجا چرس شراب وغیرہ کے استعمال کرنے والوں اور مذکورہ بالا منشی اشیاء کے برباد کردہ اور زندہ درگور لوگوں کے واسطے فی الواقعہ آبحیات ہے جنکی طبعی رطوبتیں زائل و برباد ہو چکی ہوں مفرح یاقوتی کے استعمال سے معاً از سر نو ملتی ہیں اور ان کی رونق و تازگی واپس آ جاتی ہے **مفرح یاقوتی** یقیناً مرض کے سبب اور مادہ فاسد کو جسم سے دور کرتی ہے اور طبیعت میں مرض کو دور کرنے کے لئے طاقت اور قدرت پیدا کرتی ہے اسلئے کامل وثوق پورے بھروسے اور کلی یقین کے ساتھ خاص و عام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا عوارض و امراض کے استیصال و علاج کے لئے بھی مفرح یاقوتی سریع التاثیر کثیر المنافع و عدیم النظیر ہے اسی کے اجزا کو یونانی و ڈاکٹری اطبا نے اکسیر مانا ہوا ہے اور مفرح یاقوتی جو تمام اکسیروں کا مجموعہ ہے

حکیم محمد حسین مالک کارخانہ مرہم عیسےٰ (لونکا) لاہور سے طلب کرو

مفرح عنبری کی نسبت مشتے نمونہ از خروارے
غور کیجئے کہ لکھنے والے لوگ کون ہیں

خان بہادر
عالیجناب مولوی سید محمد حسین صاحب وزیر اعظم ریاست کھیرا گڑھ ضلع بانکورہ

تحریر فرماتے ہیں:۔ عنایت فرمائیم حکیم صاحب اسلام مسنون۔ آپ سے ایک ڈبیہ مفرح عنبری کی خان بہادر مولوی سید محمد حسین صاحب وزیر اعظم ریاست کھیرا گڑھ نے منگائی تھی۔ انہوں نے مجھے ارشاد فرمایا ہے کہ میں آپ کو لکھوں کہ ان کے تجربہ میں بھی مفرح عنبری بہت مفید ثابت ہوئی۔ آپ مہربانی کرکے ۳ ڈبیہ اور خان بہادر صاحب موصوف کے نام جس قدر جلد ممکن ہو ویلیو پے ایبل روانہ فرمایئے

(دستخط) سید بخشش محمد
پرائیویٹ سیکرٹری وزیر صاحب

عالیجناب رائے کالی صاحب تعلقدار و زمینداز پچھنڈا
انگریزی کا ترجمہ:۔ ڈیر سر! میں نے آپ کی ایجاد کردہ مفرح عنبری کی ایک ڈبیہ استعمال کی ہے میں نہایت خوشی سے اس کے مفید ہونے اور ہندوستان کی بہترین دوائی ہونے کی تصدیق کرتا ہوں۔ دو سال کی بگڑی ہوئی صحت مجھے اسکے استعمال سے واپس ملی ہے۔ مہربانی کرکے ایک ڈبیہ میرے دوست لالہ سکھن لال کے نام روانہ فرماویں +

عالیجناب فخر الدین صاحب ضلعدار کورٹ آف وارڈس
سونتھ:۔ تحریر فرماتے ہیں کہ "عنایت و کرم فرمائے بندہ جناب حکیم صاحب۔ تسلیم قبول ہو۔ میں آپ کی مفرح عنبری کی تعریف کرنے پر مجبور ہوں۔ اسکی تعریف امکان سے باہر ہے۔ مجھ کو بیحد فائدہ بخشا۔ اگرچہ میں نے پوری ڈبیہ نہیں استعمال کی ہے مگر مجھے جو شکایتیں تھیں وہ سب رفع ہوگئی ہیں۔ خداوند کریم جزائے خیر دے۔ میں نے اکثر اشتہارات سے ادویات منگوائی ہیں مگر سوائے روپیہ خراب کرنے اور نفع کی امید پر وقت ضائع کرنے کے فائدہ کچھ نہیں پاتا تھا

عالیجناب پنڈت گھانسی رام صاحب رئیس و مختار عدالت شہر میرٹھ
تحریر فرماتے ہیں کہ "مفرح عنبری کی چھ عدد ڈبیاں پہنچیں۔ ان کے استعمال سے مجھ کو اور میرے دوستوں کو بہت کچھ فائدہ ہوا اور یہاں پر بہت کچھ تعریف ہوئی اسواسطے ۶ ڈبیہ اور بھیج دیجئے" (اسکے بعد دوسرے خط میں لکھتے ہیں کہ) "مفرح عنبری جن جن اصحاب کو دیگئی وہ آپ کی مرتبہ دوائی مذکور کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ لہذا آپ ۹ ڈبیہ (مفرح عنبری) اور میرے نام روانہ فرماویں۔

جناب حافظ فیض رسول صاحب وکیل سررشتہ نظامت
شیخاوٹی علاقہ راج جے پور تحریر فرماتے ہیں میں عرصہ سے ہر ایک کارخانہ کی ادویات کا تجربہ کر رہا ہوں اور بہت سا نقصان اٹھایا ہے۔ لیکن افسوس کرتا ہوں کہ رئیس کارخانہ خواہ مولوی صاحب خواہ مفتی صاحب یا حافظ صاحب ہیں لغویت کے بھرے ہوئے اشتہارات کے ذریعہ خلق خدا کو دھوکہ دے کر خراب کرتے ہیں۔ اب آپ کا پرچہ پہنچنے پر آپ کے کارخانہ کی طرف توجہ کرنی پڑی۔ اور مفرح عنبری منگا کر تجربہ کیا گیا۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ آپکے کارخانہ کو روز بروز ترقی بخشے۔ واقعی مفرح عنبری بذاتہ ایسی ہے کہ جس قدر تعریف کی جاوے کم ہے۔ میں نے ایسی سریع الاثر اور مفید اجسام دوائی اس سے پہلے نہیں دیکھی

عالیجناب فقیر محمد خان صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر پولیس ضلع
منڈلہ:۔ میں تصدیق کرتا ہوں جس قدر ادویات میں نے اپنے اور نیز اپنے دوستوں کے لئے آپ سے منگوائیں سب قابل تعریف ہیں۔ بعد اسکے آپنے تین ڈبیہ مفرح عنبری اپنے اور اپنے احباب کے لئے طلب فرمائیں۔ اور پھر تحریر فرمایا کہ "دو مفرح عنبری ایک ڈبیہ کا جناب یعقوب حسین صاحب تھانیدار نے استعمال کیا۔ اور بعد استعمال نہایت تعریف کی۔ لہذا آپ ایک درجن ڈبیہ ۵ روپیہ کی جناب معلےٰ القاب منشی ہزاری لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے نام روانہ فرماویں۔" اور تیسری دفعہ پھر تحریر فرمایا کہ تین ڈبیہ اور بھیجدیں +

عالیجناب محمد عظیم اللہ صاحب رئیس اعظم تعلقدار
وآنریری مجسٹریٹ ضلع ساگر تحریر فرماتے ہیں مفرح عنبری کی ڈبیہ پہنچی۔ استعمال عمل میں آیا۔ بفضلہ تعالےٰ جو تعریف آپ نے درج اشتہار فرمائی ہے۔ اس سے زیادہ وہ چند تعریف و توصیف کی مستحق ہے [illegible] مفرح عنبری ثابت کر دکھلایا ہے جن جن اصحاب نے استعمال کیا وہ اسکی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں۔ براہ مہربانی دو ڈبیہ مفرح عنبری کی اور روانہ فرمایئے +

عالیجناب سید نور حسین صاحب رجسٹرار کلیا گنج
ضلع پورنیہ تحریر فرماتے ہیں:۔ مفرح عنبری نے مجھ کو بہت فائدہ بخشا۔ فرحت بے اندازہ ہوتی ہے۔ اور طبیعت ہر وقت بشاش رہتی ہے۔ میری رائے میں مفرح عنبری واقعی عمدہ چیز ہے۔ میں اس دوا کی جس قدر تعریف کروں درست ہے۔ نوجوانوں کا ہمدم اہل قلم کا رفیق اور سن رسیدوں کے لئے عصائے پیری ہے۔ نعوذ ضیکہ خیالی آبحیات سنا کرتا تھا۔ مفرح عنبری نے اصل کر دکھلایا

عالیجناب محمد کریم خان صاحب سوداگر اسپیان بنگلور
تحریر فرماتے ہیں:۔ میں بارہا آپ سے مفرح عنبری کی طلب کر چکا ہوں۔ میں نے اور میرے دوست محمد عبد القدوس صاحب پوسٹ ماسٹر اور دیگر دوستوں نے اس کا استعمال کیا ہے سب کو عظیم فائدہ ہوا ہے۔ بیشک مفرح عنبری سے بڑھکر ہندوستان کی تمام دوائیوں میں سے کوئی دوا ایسی طاقت بخش نہ ہوگی جس قدر تعریف آپ نے اشتہار میں لکھی ہے۔ اس سے بھی زیادہ پایا ہے۔ اور خدا کی قسم کہ میں کوئی آپ کے خوش کرنے کے لئے جھوٹ نہیں لکھتا بلکہ سچے دل سے گواہی دیتا ہوں +

خان بہادر
عالیجناب سید علیخاں صاحب گورنمنٹ پنشنر
کوٹھی حسن منزل رئیس جونپور تحریر فرماتے ہیں مکرمی حکیم صاحب زاد عنایتہ۔ میں نے ایک ڈبیہ مفرح عنبری پہلے منگایا تھا۔ اسکا پورا استعمال میں نے خود کیا جس غرض سے استعمال کیا تھا۔ اس کو نہایت فائدہ ہوا تب تین ڈبیہ ایک ساتھ اور منگایا تھا ان میں سے دو ڈبیہ میرے دوستوں کے لئے تھیں ان کو دیا۔ اپنی ایک ڈبیہ میں سے نصف ڈبیہ ایک عورت کو بغرض دفع سیلان کھلائی گئی اس کو بھی فائدہ ہوا واقعی یہ مفرح نہایت عمدہ چیز اور بہت قابل تعریف ہے۔ اب ایک ڈبیہ مجھکو مطلوب ہے اور تین ڈبیہ میرے دوستوں کی فرمایش ہے۔ لہذا آپ چار ڈبیہ بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرماویں +

جناب ڈاکٹر سید محمد حیدر حسین صاحب حید صمد شفاخانہ کھنڈوہ
ممالک متوسط تحریر فرماتے ہیں "آپ کے یہاں سے جو ایک ڈبیہ مفرح عنبری کی اپنے ایک مریض محمد مخدوم صاحب ہیڈ سٹار کیپر ریلوے میل سروس کے لئے منگوائی تھی اس نے اعجاز مسیحائی کا کام کیا۔ صاحب موصوف مرض ذیابطیس میں مبتلا تھے اور اس قدر کمزور ہوگئے تھے کہ اسٹیشن تک جانا مشکل تھا۔ قلت اشتہا اور ضعف معدہ کی بھی شکایت تھی۔ مگر ایک ڈبیہ کے استعمال سے رفتہ رفتہ ضعف کم ہوتا گیا اشتہا بڑھ گئی اور اپنے کام پر آسانی سے چلے جانے لگے۔ اس لئے دو چار ڈبیہ مفرح عنبری کی بہت جلد میرے نام سے بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل بھیجدیں +

وہی صاحب دوبارہ تحریر فرماتے ہیں
مفرح عنبری نے میرے خاص مریضوں کو بہت فائدہ پہنچایا۔ میرا تبادلہ کھنڈوہ سے ناگپور ہوگیا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ یہاں بھی اسکی اشاعت میں کوشش کی جاویگی۔ آج ایک مہاجن کا خط دربارہ طلبی دو ڈبیہ کھنڈوہ سے آیا ہے۔ آپ مہربانی کرکے دو ڈبیہ ذیل کے پتہ پر ان کے نام اور ایک ڈبیہ میرے نام بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجکر مشکور فرماویں +

حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری مالک کارخانہ رفیق الصحت لاہور

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر کے لئے چھاپا گیا